آزمائش کے بعد دشمن کے پھاٹک کا مالک ہونا

POSSESSING THE GATE OF THE ENEMY AFTER TRIAL

حیرت ہے......آپ جانتے ہیں، کہ میرا ایک چھوٹا سا نظریہ ہے، بالکل اسطرح، کہ جب ہم کلام مقدس کو پڑھتے ہیں تو لوگوں کو کھڑے ہوئے دیکھوں۔کیا آپ اِسے پسند نہیں کرتے؟ ہم عہد کی اطاعت میں کھڑے ہوجاتے ہیں،اور ہم اپنی قوم کے لئے کھڑے ہوجاتے ہیں،تو پھراب آپ کلام مقدس کے لئے کیوں نہیں کھڑے ہوتے؟

(2) اب جبکہ ہم ایک منٹ کیلئے کھڑے ہوئے ہیں۔تو میں ایک مراسلہ پڑھ رہا تھا، اِس بات کو کچھ زیادہ عرصہ نہیں گزرا، اور میں گزری رات سوچ رہا تھا اُن لوگوں کے لیے جو مسیح کیلئے کھڑے ہوئے۔اور اگر آپ مسیح کیلئے ابھی تک کھڑے نہیں ہوئے،تو پھر آج آپ کس طرح کھڑے ہونگے؟

(3) تقریباً پچھتر سال ہوئے، کہ ایک عظیم مبشر تھا، میں اُس کا نام ذرا بہتر یاد نہیں کرسکتا۔لیکن میرا خیال ہے کہ اُس کا نام آرتھر مکِ کوئے تھا،اور وہ اِس سرزمین سے اب کوچ کرچکا ہے۔اور ایک رات اُس نے ایک خواب دیکھا تھا کہ وہ اُوپر جلال میں چلا گیا تھا۔اور اُس نے بتایا کہ جب وہ اوپر پھاٹک پر پہنچ گیا،اور اُس نے بتایا کہ اُوپر اُنھوں نے اُسے پھاٹک کے اندر داخل نہ ہونے دیا۔اور کہا اُس نے کہا،’’میں آرتھر مکِ کوئے امریکہ سے ہوں۔اور میں ایک مبشر ہوں۔‘‘

(4) پس پھاٹک کا محافظ اندر گیا،(اب یہ ایک خواب تھا)،اور وہ محافظ اندر گیا،اور اُس نے کہا، ’’میں تمہارا نام کہیں بھی تلاش نہیں کرسکا۔‘‘

مبشر نے کہا،’’ٹھیک ہے،مگر میں ایک مبشر تھا۔‘‘

محافظ نے کہا،’’جناب، میں نے......‘‘

(5) مبشر نے کہا،’’ٹھیک ہے،لیکن یہاں کچھ ایسا امکان ہے......کہ یہاں کچھ غلط ہے۔‘‘

(6) محافظ نے کہا،’’ایسا کچھ نہیں ہے، جناب۔میرے پاس یہاں کتاب موجود ہے۔اور میں اِس میں کہیں بھی آپکا نام تلاش نہیں کر پایا۔‘‘

اور مبشر نے کہا، ''ٹھیک ہے، لیکن کیا میں اِسکے متعلق کچھ کرسکتا ہوں؟''

(7) محافظ نے کہا، ''آپ سفید تخت کی عدالت میں اپنا مقدمہ دائر کرسکتے ہیں۔'' اِے خدا، مدد کرنا۔ میں وہاں نہیں ہونا چاہتا۔

(8) مبشر نے کہا، ''ٹھیک ہے، اگر صرف یہی میری اُمید ہے، تو پھر میرا خیال ہے کہ میں اپنے مقدمہ کیلئے اپیل کرونگا۔''

(9) اور بتایا کہ تب اُس نے سوچا کہ وہ اُس راہ سے دُور نکل گیا، اور ذرا......اور جیسے ہی اُس نے جانا شروع کیا، تو اُس نے کہا کہ تاریکی ہی تاریکی تھی، اور پھر آگے روشنی ہی روشنی پائی، اور اُس نے کہا کہ یہ بالکل اِسطرح معلوم ہوتی تھی کہ وہاں کوئی خاص مقام نہ تھا جہاں یہ روشنی رکتی، لیکن وہ اُس مقام کے بالکل درمیان میں کھڑا تھا۔ اور ایک آواز نے اُس سے کہا، ''کون ہے جو میری تخت عدالت میں پہنچا ہے؟''

(10) مبشر نے کہا، ''میں آرتھرمک کوئے ہوں۔ میں ایک مبشر ہوں، اور میں نے بہت ساری جانوں کو خدا کی بادشاہی میں بھیجا ہے۔''

اُس آواز نے کہا، ''کیا تمہارا نام کتاب میں نہیں پایا گیا تھا؟''

''اُس مبشر نے کہا نہیں جناب۔''

اُس آواز نے کہا، ''تو پھر کیا تم نے اپنا مقدمہ میری عدالت میں درج کرایا؟''

''جی ہاں، جناب۔''

(11) ''ٹھیک ہے تو پھر تم انصاف حاصل کرو گے۔ میں اپنے قانوں کے ذریعے تمہارا منصف ہوں۔ آرتھرمکِ کوئے، یہ بتاو کیا تم نے کبھی جھوٹ بولا تھا؟''

(12) مبشر نے کہا، ''میں نے سوچا کہ میں تو ایک اچھا اور صاف انسان تھا اِسی لیے تو اب تک نور میں کھڑا ہوں۔'' اُس نے کہا، ''لیکن میں اس نور کی حضوری میں، ایک گناہ گار تھا۔'' ہم سب بھی وہاں ایسے ہی ہونگے۔ ہوسکتا ہے کہ اب آپ اپنے آپ کو محفوظ محسوس کریں، لیکن اِنتظار کریں تب تک جب آپ وہاں آتے ہیں۔ جبکہ وہ یہاں مسح دے رہا ہے تو آپ اُسکے متعلق کیا سوچتے اور کیسا محسوس کرتے ہیں؟ تو آپ کیسے کمتر محسوس کرسکتے! تو پھر یہ سفید تخت کی عدالت میں کیسا ہوگا؟

اُس نے کہا، ''مبشر کیا تم نے کبھی جھوٹ بولا؟''

(13) مبشر نے کہا، ''میں نے سوچا کہ میں تو صادق رہا تھا، لیکن کچھ تھوڑی سی باتیں ایسی تھیں کہ میں نے سوچا جو کہ سفید جھوٹ تھا، وہ جھوٹ بڑھے اور تاریک بن گئے۔''

مبشر نے کہا، ''جی ہاں، جناب، میں نے جھوٹ بولا تھا۔''

اُس نے پھر کہا، ''کیا تم نے کبھی چوری کی؟''

(14) مبشر نے کہا، ''کہ میں نے دل میں سوچا کہ میں تو چوری کے متعلق دیانتدار رہا تھا، اور کبھی چوری نہ کی تھی، لیکن کہا، اس نور کی حضوری میں، میں۔ میں محسوس کرتا ہوں کے میں نے کچھ کام ایسے کیے ہیں، جو کہ ذرا بھی درست نہ تھے۔''

مبشر نے کہا، ''جی ہاں، جناب، میں نے چوری کی۔''

تو منصف نے کہا، ''میری عدالت......''

(15) اور ابھی وہ مبشر اُس کے اِس فقرے کو سننے کیلئے تیار تھا، ''اسے ہمیشہ کی آگ میں ڈال دو جو ابلیس اور اُس کے فرشتوں کے لئے تیار کی گئی ہے،'' جہاں ہر ہڈی علیحدہ ہوتی آرہی تھی۔

(16) مبشر نے کہا، ''تب میں نے مٹھاس بھری آواز سنی جو کبھی میں نے اپنی زندگی میں سنی ہو۔'' اُس نے کہا، ''جب میں اسے دیکھنے کو مڑا، تو میں نے ایک نہایت خوب صورت چہرہ دیکھا جو میں نے کبھی دیکھا ہو؛ ماں سے بھی نہایت بڑھ کر، میری ماں سے بھی بڑھ کر مٹھاس بھری آواز جس نے کبھی مجھے بلایا ہو۔'' مبشر نے کہا ''میں نے اپنے گرد دیکھا۔ اور ایک آواز کو سنا، جس نے کہا، 'اے باپ، یہ سچ ہے، کے اِس مبشر نے جھوٹ بولا اور وہ دیانتدار نہ تھا۔ لیکن، زمین پر وہ میرے لئے کھڑا ہوا،' اور کہا، 'اب اس مبشر کی جگہ میں کھڑا ہونگا۔'''

(17) اور یہی ہے جو میں چاہتا ہوں جو وہاں ہوا۔ اب میں اُس کے لیے کھڑا ہونا چاہتا ہوں، کیونکہ، جب وہ وقت آتا ہے، تو وہ میری جگہ کھڑا ہوتا ہے۔

(18) آئیں پیدائش 22 باب سے پڑھتے ہیں؛ 15، 16، 17، اور 18 آیت تک۔

اور خداوند کے فرشتہ نے آسمان سے دوبارہ ابرہام کو پکارا۔

اور کہا، خداوند فرماتا ہے، کہ چونکہ تو نے یہ کام کیا، کہ اپنے بیٹے کو بھی جو تیرا اکلوتا ہے، دریغ نہ رکھا، اس لیے میں نے بھی اپنی ذات کی قسم کھائی ہے:

کہ میں تجھے برکت پر برکت دونگا، ......اور تیری نسل کو بڑھاتے بڑھاتے آسمان کے ستاروں،

اور سمندر کے کنارے کی ریت کی مانند کر دونگا؛ اور تیری اُولاد اپنے دشمنوں کے پھاٹک کی مالک ہوگی؛ اور تیری نسل کے وسیلہ سے زمین کی سب قومیں برکت پائیں گی؛ کیونکہ تو نے میری بات مانی ہے۔

آئیں ہم دُعا کریں۔

(19) آسمانی باپ، اب اس کلام کو لے، اور خداوند، ہماری ضروریات کو پورا کر دے۔ خداوند، عطا کر کے رُوح اُلقدس، کلام کو ہر دل تک لے جائے۔ جو اس سہ پہر ہماری توقعات کو پورا کر دے، کیونکہ خداوند، تو عظیم ہے۔ اور اے خداوند تو نے ہمیں کہا کہ کثرت سے مانگو، تا کہ ہماری خوشی پوری ہو جائے، ہم یہ یسُوع کے نام میں مانگتے ہیں۔ آمین۔

آپ بیٹھ جائیں۔

(20) اگر چہ میں کچھ لمحوں کے لیے، اس کلام کو بیان کرنا چاہتا ہوں۔ گو میری آواز ٹھیک نہیں ہے، یہی وجہ ہے کہ میں مائیکروفون کے قریب کھڑا ہوں۔ میں جانتا ہوں کہ یہ آواز کی بازگشت بھی ہوتی ہے، لیکن ہم تھوڑی دیر کے لیے اسے برداشت کرینگے۔ اور میں اس مضمون کو اس نام سے پکارنا چاہتا ہوں: آزمائش کے بعد دشمن کے پھاٹک کا مالک ہونا۔

(21) ہمارا منظر ابرہام کے سب سے زیادہ حیران کن مناظر میں سے ایک پر کھلتا ہے۔ اور آپ جانتے ہیں کہ ابرہام ایمانداروں کا باپ ہے۔ اور ابرہام سے وعدہ کیا گیا تھا۔ اور اُس کیساتھ، مسیح کے وسیلہ وراثت کا حق رکھتے ہیں، صرف یہی راستہ ہے، کہ ہم ابرہام کے وسیلہ سے اُس کے وعدہ کو حاصل کریں۔ اب، ابرہام ایک معمولی سا آدمی تھا، لیکن وہ خدا سے بُلایا ہوا تھا اور وہ اس بلاہٹ میں وفادار رہا۔ جب خدا نے اُس سے کلام کیا، تو ابرہام نے ایک دفعہ بھی اُس کی آواز پر شک نہ کیا۔ وہ اُس کے ساتھ قائم رہا۔ اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ کتنی مشکلات تھیں، وہ ٹھیک اُس کے ساتھ کھڑا رہا۔

(22) اور پھر اُس سے ایک بیٹے کا وعدہ بھی کیا گیا تھا۔ اور اُس نے اُس بیٹے کو حاصل کرنے کے لیے پچیس سال انتظار کیا، بلکہ ہر چیز برعکس تھی مگر اُس کے لیے جیسے یہ تو نہیں ہے۔ اور پھر، اسی بیٹے میں سے، زمین کے سب قبیلوں نے برکت بھی پانی تھی۔ اور بزرگ ابرہام اپنی بلاہٹ اور وعدے کے کلام کے ساتھ وفادار تھا۔

(23) وہ ایک مثال تھا کہ ہمیں کیا ہونا چاہیے۔ اب ہم، مسیح میں دفن ہو کر، ابرہام کی نسل ہیں۔

(24) اب، ابرہام کی دو نسلیں تھیں۔ اُن میں سے ایک جسمانی نسل؛ اور دوسری روحانی نسل۔

اُن میں سے ایک اُسکے جسم کے وسیلہ، جسمانی تھا؛ اور دوسرا ایمان کے وسیلہ روحانی تھا، وہ ایمان، جس کلام کے وسیلہ ہم ابرہام کے تخم ہوتے ہیں۔

(25) اب پچیس سال کے لمبے عرصے کی آزمائش کے بعد، اور، اب کمزور ہونے کی بجائے، ابرہام طاقتور ہو گیا۔ دیکھیں، اگر یہ پہلے سال میں نہ ہوتا، تو یہ اگلے سال یہ بڑا معجزہ ہوتا، کیونکہ یہ دو سال پرانی بات تھی۔ اور جوں ہی وہ بوڑھا ہو گیا، اُس نے سالوں کے ڈھیر لگا دیے، اور اُس کا بدن ختم ہو گیا۔ اور سارہ کا رحم، اور وہ رحم، یا یہ (مُردہ ہو گیا تھا) اور یہ بانجھ پن تھا۔ اور ابرہام کی قوت بھی ختم ہو گئی تھی، اور اس لیے...... یہ بات بالکل ناممکن تھی۔

(26) کیا آپ نے کبھی سوچا کہ خدا نے وہاں کیا کیا؟ دیکھیں، اُس نے اُسکے رحم سے بانجھ پن کو ختم کر دیا اُس نے کبھی اس سے بڑھ کچھ نہیں کیا۔ اِسلیئے، یاد رکھیں، اُس نے ایسا کیا، تو پھر یاد رکھیں اُس نے ایسا کیا...... اُنکے پاس اچھی صحت اور صاف ستھری بوتلیں نہ تھیں، اُنکے دنوں میں، بچوں کو، گائے سے دُودھ پلایا جاتا تھا۔ سمجھے؟ خدا کو بھی تو کچھ کرنا ہی تھا...... اسکی بیوی کے دُودھ کی نسیں تو خشک ہو گئی تھی۔ ابرہام-ابرہام کے پاس بھی کچھ نہ تھا...... لیکن وہاں کچھ ہونا تھا۔

(27) پھر، ایک سو سالہ، عورت کو دیکھیں، کہ وہ دردِ زہ میں چلی گئی۔ اسکے دل نے بھی اسے برداشت نہیں کرنا تھا۔ یہ تو چالیس سال کی، ایک عورت کے لیے بھی مشکل ہوتا ہے، کہ ایسا کرئے۔ اُسکا دل بھی برداشت نہیں کر سکتا تھا۔ اسلیئے کیا آپ جانتے ہیں اُس نے کیا کیا؟ اگر آپ غور کریں تو......

(28) اب میں سمجھتا ہوں کے بہت سارے اِس بات سے متفق نہیں ہو سکتے۔ کیا اِس بیان کو پیش کرتے ہوئے یہ سب ٹھیک ہے؟ تو دیکھیں، یہ...... یہ میری اپنی سوچ ہوگی۔

(29) دیکھیں، بائبل مقدس ایک مافوق الفطرت کتاب ہے۔ یہ اِسلیئے لکھی گئی کہ اِسے تھیالوجین، اسکولوں سے چھپایا جائے۔ کتنے اس بات کو جانتے ہیں؟ یسُوع نے خدا کا شکر کیا۔ اور کہا، ''اے باپ، میں تیرا شکر کرتا ہوں، کہ تو نے اِن باتوں کو عقلمندوں اور داناؤں سے چھپایا، اور بچوں پر ظاہر کیا۔'' یہ محبت کی کتاب ہے۔ جب خدا کی محبت دل کے اندر آتی ہے، تب آپ خدا سے محبت کرتے ہیں، پھر وہ آپنے آپکی، بائبل کے وسیلہ ترجمانی کرتا ہے۔ بائبل مُقدس کی ترجمانی سے خدا بذاتِ خود اپنے وعدوں کی تشریح کرتا ہے۔ لیکن، بائبل مقدس، کو ترتیب سے لکھا گیا ہے۔

(30) اب، میری بیوی کی طرح، اوہ، وہ سب سے زیادہ دنیا میں قابلِ تعریف عورت ہے، اور میں سچ مچ اُس سے پیار کرتا ہوں۔ وہ بھی مجھے پیار کرتی ہے۔ لہٰذا جب میں گھر سے دُور ہوتا ہوں، تو وہ مجھے خط لکھے گی، اور کہے گی، ''پیارے بل، آج رات ابھی ہی میں نے بچوں کو سُلایا ہے۔ میں نے آج سب کچھ کرلیا، اور اِسی طرح، جو کچھ بھی اُس نے کرنا تھا کرلیا۔'' اور اب وہ خط میں یہ بیان کررہی ہے۔ مگر، آپ دیکھیں، میں اُس سے بہت محبت کرتا ہوں، اور ہم کس قدر ایک ہیں، جب تک میں۔ میں اِس خط کو پوری طرح نہ پڑھ لوں۔ میں جانتا ہوں کہ وہ کیا کہنا چاہتی ہے، سمجھے، خواہ وہ مجھ سے یہ کہے یا نہ کہے، سمجھے۔ میں۔ میں جانتا ہوں کہ اسکا کیا مطلب ہے، کیونکہ یہ میری اُسکے لیے محبت ہے، اور میری اُسکے ساتھ ذہنی ہم آہنگی ہے۔

(31) ٹھیک ہے، اِسی طریقے سے بائبل مقدس بھی لکھی گئی ہے۔ سمجھے؟ یہ۔ یہ علم تو بالکل اُنکے اُوپر ہی سے گزر جائیگا؛ پھر بھی وہ نہیں سمجھیں گے۔ سمجھے، آپکو کلام کے ساتھ، اُس سے محبت ہونی چاہیے، ''تاکہ اُسے جان لیں۔'' سمجھے؟

(32) اب، اب یہاں پر دیکھیں، اُس نے کیا کیا۔ اب ابرہام اور سارہ دونوں ہی کافی بوڑھے تھے، اور بائبل مقدس فرماتی ہے، ''بہت ہی کمزور تھے۔'' اب اُنکی وجہ یہ نہیں تھی کہ وہاں لوگ زیادہ دیر تک زندہ رہتے تھے۔ بائبل مقدس فرماتی ہے کہ، ''وہ عمر رسیدہ ہونے کی وجہ سے کمزور تھے۔''

(33) اب غور کریں، فوراً ہی اِسکے بعد فرشتہ دکھائی دیا، جسکے متعلق آپ گفتگو کرتے رہے ہیں؛ جو کہ ایلوہیم، خدا تھا۔ اور اُس نے، ابرہام کو بتایا، ''کہ میں تیرے جیتے جی تیرے پاس آرہا ہوں۔'' اب شروع سے آخر تک غور کریں، تو وہ شروع ہی سے، ایک کلیسیاء کی مثال تھے۔

(34) اب دیکھیں۔ کہ یہاں کیا ہوا۔ اب، اُس نے سارہ، اور ابرہام میں پیوند کاری نہیں کی۔ اُس نے اُنکو واپس ایک جوان مرد اور عورت بنادیا۔ اب یہ قدرے عجیب سا لگتا ہے، لیکن اب باقی کلام پر دھیان دیں، اور اِسے یکجا کریں۔ کلام پُرتحریک ہے، اور آپ بھی کلام کی تحریک سے بھر جائیں گے۔ اب، یاد رکھیں، فوراً ہی اِسکے بعد، اِس فرشتے کے دکھائی دینے کے فوراً بعد ہی......

(35) میں اِس وقت دیکھ سکتا ہوں، کہ سارہ کے بال سفید ہیں، یہ چھوٹی سی دادی ماں جسکے کندھے پر شال، اور ایک چھوٹی میلی سی ٹوپی ہے، جو ایک چھڑی پکڑ کر، ادھر اُدھر گھوم رہی ہے۔ ''اور کہہ رہی ہو، کہ میں اپنے خداوند سے خوش ہوں، کیا اس عمر میں بھی، وہ خداوند سے خوش ہے؟'' سمجھے؟

اور وہاں ابرہام، لمبی داڑھی کیساتھ، اپنے ہاتھ میں لاٹھی پکڑے ہوئے، عمر کے اُس حصہ میں تھا، جو بالکل عمر کا مُردہ حصہ تھا۔

(36) اور میں دیکھتا ہوں، اُس سے اگلی ہی صبح، اُسکے کندھے سیدھے ہونا شروع ہو گئے، اُسکا کبڑا پن بھی ختم ہو گیا۔ اُسکے بال بھی سفید سے کالے ہو گئے۔ وہ دوبارہ سے ایک جوان مرد اور عورت میں تبدیل ہو گئے۔ بس یہی ظاہر کرنے کو کہ وہ ابرہام کی شاہی نسل سے کیا کرنے والا ہے، سمجھے، جب ہم ''ایک لمحے میں تبدیل ہو جاتے ہیں، پلک جھپکنے کی دیر ہوتی ہے، اور پھر ایک دوسرے سے چپک جاتے ہیں۔''

(37) غور کریں کہ کیا ہوا۔ اب مجھے یہ آپکے سامنے ثابت کرنا ہے۔ اب جس جگہ پر وہ تھے یعنی عمورہ سے، اُنھوں نے اپنا سفر شروع کیا؛ اور وہ سیدھا جرار کی طرف گئے، جو کہ وہیں فلسطین کی سرزمین میں ہے۔ کیا آپ نے غور کیا؟ نقشے پر اِسکی نشاندہی کریں، کہ یہ کتنا دُور ہے۔ اِس عمر رسیدہ میاں بیوی کے لیے اِس قسم کا سفر کس حد تک کافی ہے۔

(38) اور پھر، اِسکے علاوہ، اُس-اُس فلسطین کی سرزمین میں، عمالیق کے نام کا ایک نوجوان بادشاہ تھا، اور وہ بیوی تلاش کر رہا تھا۔ اور اُسکے پاس تمام فلسطین میں سے خوبصورت لڑکیاں تھیں، لیکن جب اُس نے دادی اماں کو دیکھا، اُس نے کہا، ''کہ وہ دیکھنے میں اچھی ہے،'' اور اُسے اُس کیساتھ محبت ہو گئی اور اُس نے چاہا کہ اُس سے شادی کر لے۔ یہ ٹھیک ہے۔ جی ہاں۔ دیکھو، وہ خوبصورت تھی۔ سمجھے؟

(39) وہ واپس ایک جوان عورت میں بدل گئی تھی۔ غور کریں، کہ اُس نے، اُس بچے کو جنم دینا تھا۔ خدا نے اُسے ایک نئی مخلوق بنا دیا تھا۔ کیونکہ اُس نے، اُس بچے کی پرورش کرنی تھی۔ اور یاد رکھیں، ابرہام، ''اُسکا جسم اتنا بے جان ہو کر بھی اتنا اچھا تھا،'' کہ جب سارہ مرگئی وہ...... اضحاق پینتالیس برس کا تھا، مجھے یقین ہے، جب سارہ مرگئی۔ اور پھر، ابرہام نے ایک دوسری عورت کے ساتھ بیاہ کر لیا اور اُسکے بعد، بیٹیوں کے علاوہ اُسکے سات بیٹے تھے۔ واہ کیا خوب بات ہے! آمین۔

(40) سمجھیں، اور غور سے سمجھ کر پڑھیں۔ یہ ایک مثال ہے۔ یہ ظاہر کرتا ہے کہ وہ ابرہام کی ساری اولاد کیساتھ کیا کرنے والا ہے۔ ہم تقریباً اب بالکل اِسکے قریب ترین ہی ہیں، لہٰذا دوستو، ہمارے جھکے ہوئے کندھوں اور اِس سب کچھ سے کوئی بھی فرق نہیں پڑتا۔ اور ہمارے سفید بال اور

جو کچھ بھی ہے، اِس سے کوئی بھی فرق نہیں پڑتا ہے۔ ہم پیچھے نہیں دیکھتے۔ چلیں آگے دیکھتے ہیں کہ ہم کیا بننے والے ہیں۔

(41) اور یاد رکھیں، یہ نشان جو کہ ہم دیکھ رہے ہیں، وہ ایک آخری نشان تھا جو کہ ابرہام اور اُسکی بیوی سارہ نے دیکھا، کہ وعدہ کا فرزند اُنکے سامنے وجود میں آ گیا۔ ہم یقین کرتے ہیں کہ ہم اِس وقت میں ہیں۔

(42) اِس لڑکے کی پیدائش کے بعد ہی، وہ قبیلے کا بزرگ بنا۔ کیا آپ تصور کر سکتے ہیں کہ اضحاق، جو کہ ایک بارہ برس کا لڑکا ہے؛ جسکے پیارے سے، گھنگھریالے لڑکوں والے بال، چھوٹی سی بھورے رنگ کی آنکھیں یہ کس کی مانند ہیں؟ میں تصور کر سکتا ہوں کہ وہ اپنی ماں کی طرح لگتا ہوگا؛ خوبصورت نوجوان عورت، اور اِسی طرح سے، اُسکا باپ بھی تھا۔ اور ایک دن، خدا نے فرمایا، اب، مثال کے طور پر؛ وہ وقت آنے کو ہے، کہ ہم جدا ہو جاتے ہیں۔ ''میں نے اِس لڑکے کے وسیلہ سے، تجھے قوموں کا باپ بنایا ہے، مگر میں تم سے یہ چاہتا ہوں کہ تو اِس لڑکے کو اُس پہاڑ کے اُوپر لے جا جو میں تجھے دکھاؤں گا، اور میں تجھ سے یہ چاہتا ہوں کہ تو اسے قربانی کیلئے، وہاں ذبح کر۔'' کیا آپ اِیسا تصور کر سکتے ہیں؟

(43) اب اِس سے پیشتر کبھی بھی نہیں کہا گیا ہے کہ اِس طرح کے امتحان میں سے گزرو۔ اُس نے ابھی تک ایسا کچھ نہیں کیا ہے۔ یہ ایک مثال کے طور پر، عکس تھا۔

(44) کیا ابرہام خوفزدہ ہوا؟ نہیں، جناب۔ ابرہام نے کہا، ''کہ میں پوری طرح اِس بات کا یقین کرتا ہوں وہ اُسے مُردوں میں سے زندہ کرنے کے قابل ہے، چونکہ میں نے اِسے مُردوں میں سے پایا ہے۔ اور اگر یہ حکم اُس خدا کا ہے جس نے مجھے ایسا کرنے کو کہا، تو پھر بھی مجھے اِس میں سچا ہی ٹھہرنا ہے، مجھے اسے پورا کرنا ہے، خدا جس نے مجھے بیٹے کی صورت میں یہ بخشا ہے؛ خدا اُسے مُردوں میں زندہ کرنے کے قابل ہے؛ جس صورت کہ، میں نے اِسے حاصل کیا۔''

(45) اوہ، میرے، دوستو! اگر خدا آپکو پنتی کاسٹل والا رُوح اُلقدس عطا کرتا ہے، جس سے آپ غیر زبانوں میں بولتے ہیں، تو آپ کو اِس کی شفائیہ قدرت، نیکی اور رحم پر کتنا ایمان رکھنا چاہیے! اگر اُس نے، ملک کے تمام عالمِ اُلدین کے خلاف ایسا کیا! تو اُنھوں نے کہا یہ نہیں کیا جا سکتا، مگر خدا نے یہ کیا کیونکہ اُس نے اِسکا وعدہ کیا تھا۔ اپنی بندوق لے کر، اپنے کلام کے ساتھ، اپنی تلوار لے کر، خدا

کے کلام پر یقین رکھتے ہوئے کھڑے ہو جائیے۔ خدا نے اِسی طرح فرمایا، اور یہ اِسی طرح قائم ہے!

(46) غور کریں، اب، ابرہام نے اضحاق کو لیا، اور خچر پر تین دن کی مسافت طے کی۔ میں تو اب بھی چل سکتا ہوں، جب میں باہر گشت پر ہوتا تھا، تو میں ہر روز تیس میل تک پیدل بیابان میں سے چلتا تھا؛ اور اِسی طرح باتیں کرتے ہوئے، ہم پیدل ہی پیٹرول لاتے تھے۔ لیکن اُن آدمیوں کے نقل وحمل کا، واحد ذریعہ، یا تو گدھے پر سواری تھا یا ۔ یا پیدل چلنا۔ اور اُس نے اُس جگہ سے جہاں پر وہ تھا تین دن کا پیدل ہی سفر کیا، اور پھر اُس نے اپنی آنکھیں اُوپر اُٹھائیں، اُس بیابان کی طرف، اور دُور دراز ایک پہاڑ کو دیکھا۔

(47) اُس نے اصحاق کو لیا اور اُسکے ہاتھوں کو باندھا۔ جیسا کہ، ہم سب جانتے ہیں، کہ یہ پیدائش 22 باب میں، مسیح کی ایک مثال ہے۔ اضحاق کو باندھ کر، پہاڑ پر، لے جایا گیا، اسی طرح یسُوع کو پہاڑ پر، کوہِ کلوری پر لے گئے تھے؛ بے شک، جو کہ خدا کے اپنے بیٹے کو بخشنے کی ایک مثال تھی۔

(48) لیکن جب وہ وہاں اُوپر پہنچے، تو وہاں بھی وہ فرمانبردار تھا، مگر پھر اضحاق کو تھوڑا سا ایک طرح کا گمان ہونا شروع ہوا۔ اُس نے کہا، ''اے باپ، یہاں لکڑیاں تو ہیں، قربانگاہ بھی موجود ہے، اور آگ بھی موجود ہے، لیکن قربانی کہاں ہے؟''

(49) اور ابرہام، اپنے ذہن میں سب کچھ جانتا تھا، مگر وہ اب بھی خدا کے کلام کیساتھ کھڑا تھا، اُس نے کہا، ''میرے بیٹے، خدا اِس قابل ہے کہ وہ خود قربانی مہیا کریگا۔'' اُس نے اُس جگہ کا نام، ''یہواہ یری رکھا۔''

(50) اور جب اُس نے اپنے بیٹے کو باندھ دیا، تو تب بھی وہ موت کے سامنے فرمانبردار تھا؛ اُسے مذبح پر رکھ کر، اُس نے میان میں سے چھری نکالی، اور اُس نے اپنے بیٹے کی زندگی لینی چاہی۔ اور، جب اُس نے ایسا کیا، تو کسی نے اُسکا ہاتھ پکڑ کر، اُس سے کہا، ''ابرہام، اپنا ہاتھ روک لے۔''

(51) اور اُسی وقت، ایک مینڈھا، بالکل اُسکے پیچھے جھاڑی میں اُدھم مچا رہا تھا، اور جسکے سینگ جھاڑی کے اندر پھنسے ہوئے تھے۔

(52) کیا آپ نے کبھی سوچا، کہ یہ مینڈھا کہاں سے آیا؟ یاد رکھیں، یہ سرزمین شیروں بھیڑیوں گیدڑوں، اور اِسی قسم کے پھاڑ کھانے والے جانوروں سے بھری پڑی تھی جو مینڈوں کو پھاڑ کھاتے ہیں۔ اور اُسکے پیچھے تہذیب کتنی دُور تھی؟ اور، پھر، اُس پہاڑ کے بالکل اُوپر، جہاں پانی نہیں تھا۔ اور

اُس نے، چاروں طرف سے، پتھرا کھٹے کیےاور مذبح بنایا۔لیکن وہ مینڈھا کہاں سے آیا؟ سمجھے؟

(53) مگر یہ رویا نہیں تھی۔اُس نے مینڈھا ذبح کیا؛ اُسکا خون بہا تھا۔ابرہام نے کیا کہا؟''خدا خودا پنے لیےقربانی مہیا کرتا ہے۔''

(54)اب آپ کیسے اُس کرسی میں سے باہر نکلنے جارہے ہو؟ کیسے وہ تشنج کی بیماری کا شکار بچہ شفایاب ہوگا،آپ کیسے،آپ کیسے اُس کرسی سے،اوردل کی تکلیف سے نجات پاؤ گے؟ جوبھی مسئلہ ہے،''خدا خودمہیا کرنے کے قابل ہے۔''

(55)ابرہام اس بات پر ایمان رکھتا تھا۔قبیلے کا بزرگ وعدے میں سچا ٹھہرا۔اورخدا نے یہ وعدہ کیا تھا،کہ،''تیری نسل! کیونکہ تو نے میرے کلام کا یقین کیا،اورحالات کو مدنظر نہ رکھا،تیری نسل اپنے دشمن کے پھاٹک کی مالک ہوگی۔''

(56)ایسا کیوں ہے؟ کہ ہردشمن، جوایک صورت میں،ابرہام کے خلاف ہوکرسامنے آیا،ابرہام کا دشمن،''سارہ بھی بڑی بوڑھی ہے۔اور میں بھی بوڑھا ہوں۔اور یہ سب،اوراس کے علاوہ سب کچھ دشمن تھا۔''،لیکن وہ اب بھی اُس وعدہ کی سچائی کیساتھ کھڑا تھا۔

(57)اب،وہ آدمی جواس پختہ ایمان کا مالک ہے،اب بھی وہ خدا کے کلام کو حالات کو ایک طرف رکھ کرتھامے رہیگا۔اب،اگرآپ ایسا نہ کرسکیں،تو آپ ابرہام کی نسل سے نہیں ہیں۔یہی وہ ایمان ہے جوابرہام،اوراُسکی نسل کا تھا۔

(58)ابرہام سے وعدہ اُس کی ''نسل تھا،''اب اسی طرح،شاہی نسل بھی ہے،جیسا کہ تھوڑی دیر پہلے میں نے آپ کو بتایا تھا۔اور یہ مہر جواُس نے ابرہام کودی تھی، وہ وعدہ کی مہرتھی۔اورشاہی نسل، افسیوں 4باب:30 آیت،کے مطابق،''رُوح اُلقدس سے مہر شدہ،''ہونے کے بعدوہ آزمائش میں کھڑے رہے۔اس کے بارے میں سوچنے کی کوشش کریں۔

(59)بہت سے خیال کرتے ہیں کہ اُنھوں نے رُوح اُلقدس پالیا۔بہت سے رُوح اُلقدس رکھنے کا دعویٰ کرتے ہیں۔بہت سارے اس کے شواہداورنشان بھی دکھا سکتے ہیں۔لیکن،اگراب بھی، وہ اُس کے کلام کے ساتھ قائم نہ رہ سکیں،تو پھریہ رُوح اُلقدس تو نہ ہوا۔سمجھے؟

(60)جب آپ کلامِ مقدس کی ہرآیت پر یقین کر لیتے ہیں،تو پھرآزمائش کے بعد آپ پرمہر کی جاتی ہے۔جب ہم کلامِ مُقدس کے ہروعدے کا یقین کرتے ہیں،تو پھررُوح اُلقدس کے وسیلہ سے،

وعدہ کی پختگی کے لیے ہم پر مہر کی جاتی ہے۔یہی وہ طریقہ ہے، جس طرح سے، ابرہام نے کیا۔تو پھر، تب ہی صرف، ہمارے پاس حق ہے کہ ہم اپنے دشمن کے پھاٹک کے مالک ہونگے۔آپ ایسا نہیں کرسکتے جب تک آپ پہلے اُس کی شاہی نسل نہ بن جائیں۔یادرکھیں، بائبل میں ایسا ہے......

(61) میں نے اس پر ہوسٹن، یا کسی اور جگہ منادی کی تھی، دوسری کسی جگہ......یا، میرا مطلب ہے کہ ڈیلاس میں۔یعنی نشان کے موضوع پر۔

(62) غور کریں، ایک-ایک یہودی اسرائیل میں، یہ تو دکھا سکتا تھا، کہ ختنہ کے وسیلہ وہ ایک یہودی ہے۔لیکن خدا فرماتا ہے،''جب میں خون دیکھتا ہوں! تو وہ خون تمہارے لیے ایک نشان ٹھہریگا۔''

(63) وہ زندگی جو خون میں تھی وہ پرستش کرنے والے کے اُوپر نہیں آسکتی تھی، کیوں، اسلیئے کہ، یہ تو جانور کی زندگی تھی، یہ صرف حقیقی زندگی پر آنے والا ایک سایہ تھا۔تب، خود کیمیائی، خون کو، دروازوں اوراُن کی چوکھٹوں کوسُرخ کرنا پڑا۔

(64) زوفہ سے خون لگانا ہے، جو کہ ایک عام سی گھاس ہے، جو کہ یہ ظاہر کرتا ہے کہ آپ کو کوئی اعلیٰ قسم کا ایمان نہیں رکھنا۔آپکو بالکل اِس قسم کا اِیمان رکھنا ہے، جو آپکو مل چکا ہے، جیسا کہ اپنی گاڑی کو چلانا۔کلیسیاء میں آنا۔سمجھے؟ بہت سے لوگ سوچتے ہیں کہ اُنھیں کچھ اور چیز ملنی چاہیے......لیکن نہیں، نہیں، یہ بالکل ہی غلط ہے۔صرف سادہ ایمان سے آپ نے خون کو لگانا ہے۔کلامِ مقدس کو سنیئے، اور کلام مقدس پر ایمان رکھیں، اِسے عمل میں لائیں، بس یہ بات ہے۔فلسطین میں کہیں سے بھی گھاس کو لیتے، یہی تو زوفہ تھا، جو کہ چھوٹا سا جنگلی پودا دیواروں کی دراڑوں سے اُگ کر باہر آیا تھا، اور یہیں کہیں اِردگرِد سے، اُنہوں نے خون میں ڈبو کر دروازوں کی چوکھٹوں پر لگایا۔

(65) اور، یادرکھیں، مجھے اِسکی کوئی پراہ نہیں کہ وہ عہد میں کتنے زیادہ تھے، کتنا زیادہ وہ یہودی یہ ظاہر کرسکتا تھا کہ وہ ختنہ یافتہ تھا، وہ آدمی کتنا اچھا تھا، سارا عہد منسوخ تھا جب تک کہ-کہ وہ نشان وہاں نہ ہوتا،''جب میں اُس خون کو دیکھتا ہوں،''صرف خون کو۔

(66) اب، ابھی تک، وہی خون نشان ہے، کیمیائی خون نہیں، یسُوع کا کیمیائی خون، ہزاروں سال پہلے ہی بہایا جا چکا تھا۔

(67) لیکن، آپ دیکھیں، کہ......کہ کیمیا کو وہیں ہونا پڑتا، جانور کی زندگی کبھی بھی انسان

کے اُوپر نہیں آ سکتی تھی ، کیونکہ جانور کی زندگی میں ضمیر نہیں ہے ۔ جانور غلط اور درست میں تمیز نہیں کرسکتا۔ یہ صرف انسان ہے جس میں شعور ہے۔

(68) اب ،لیکن جب یسُوع ،ابنِ خدا ، جو کنواری سے پیدا ہوا تھا ، اُس نے اپنا خون بہایا ، وہ زندگی جو اُس خون کے اندر موجود تھی وہ بذاتِ خود خدا کی تھی ۔ بائبل مقدس فرماتی ہے،''ہم اُس زندگی سے بچائے گئے ہیں، جو خدا کے خون میں ہے۔'' نہ کہ یہودی کے خون سے،اور نہ ہی ایک غیر قوم کے خون سے ؛ بلکہ خدا کی زندگی کے وسیلہ سے ۔ خدا نے اِس خون کے خلیہ کو،ایک پاک کنورای سے تخلیق کیا۔ وہ کسی مرد سے واقف نہ تھی ، نہ ہی اُس سے......نہ ہی کوئی انڈا اُس سے ظاہر ہوا۔

(69) میں جانتا ہوں کہ آپ لوگوں میں سے بہت سارے یہ ایمان رکھتے ہیں کہ انڈے کے وسیلہ یہ سب کچھ ممکن کیا گیا۔ بغیر حِس جوش کے انڈے کا وجود ہی نہیں ہو سکتا ، اگر ایسا ہے تو پھر خدا نے کیا کیا؟ سمجھے؟

(70) اُس نے انڈا اور خون کا خلیہ دونوں کو تخلیق کیا ، اور وہ خدا کا پاک ترین ،خیمہ تھا۔''میں اپنے مقدس کو سڑنے نہیں دونگا کہ وہ پاتال میں رہے۔'' دیکھیں پھر انڈا کہاں سے آیا؟''نہ ہی اپنے بدن کو پاتال میں چھوڑونگا۔'' کیونکہ اُسکا بدن پاک تھا! اوہ ، میرے عزیزو! اگر آپ ،آپ اِسکا یقین نہیں کرسکتے ،تو پھر کس طرح آپ خود کو ایک مسیحی کہلوا سکتے ہیں؟

(71) ''ہم خدا کے خون کے وسیلہ سے نجات یافتہ ہیں۔'' جو کہ میرا ایمان ہے۔ نہ ہی ایک نبی کے خون کے، نہ ہی ایک عام انسان کے خون کے، یا ایک اُستاد یا ایک دینی عالم کے خون کے راستے۔ بلکہ خدا کے خون کے وسیلہ۔ خدا نے اِسی طرح فرمایا۔ وہ بنی نوع انسان بنا۔ اُس نے اپنا کنارہ تبدیل کیا۔ اُس نے اپنا خیمہ یہاں پھیلا دیا ، ہمارے ہی ساتھ ،اور ہم میں سے ایک بن گیا۔ وہ ہمارا قرابتی کفارہ دینے والا ہے۔ اُسے ہمارا قرابتی بننا پڑا ، کیونکہ یہ شریعت میں تھا۔خدا انسان بن گیا اور ہمارے درمیان رہا۔

(72) غور کریں ، کیسے وہ یہ کررہا ہے ، وہ خود آرہا ہے ، جو کہ خدا ، رُوح تھا ،اور وہی رُوح ایماندار پر آتی ہے۔ اسلیئے ، وہ زندگی جو ہماری قربانی میں تھی ، ہم اُسی زندگی کے وسیلہ سے شناخت ہوئے ہیں۔

(73) پھر وہ کیسے خدا کی زندگی کو لوگوں کے درمیان جنبش کرتے ہوئے دیکھ سکتے ہیں ، اور اُسے ناپاک شے کہتے ہیں ، جبکہ وہ ہماری قربانی کی شناخت ہے؟''وہ جو مجھ پر ایمان رکھتا ہے ، یہ کام جو میں

کرتا ہوں وہ بھی یہ کریگا۔'' اُسکی زندگی پھر واپس قربانی پر لوٹتی ہے......قربانی ہی سے، جب ہم اپنے ہاتھوں کو اِس پر رکھتے ہیں اور خود کو خود اپنے ہی خیالات کے سامنے مُردہ شناخت کرتے ہیں۔ تو پھر کیسے ہم تنظیموں کو اجازت دیں کہ وہ ہمیں عقیدوں اور مختلف کاموں کے اندر دھکیل دیں، اور کہیں کہ ہم تو یقین رکھتے ہیں؟ ہم تو اُن کاموں کے سبب سے مُردہ ہیں۔

(74) پولوس کہتا ہے،''اِن چیزوں میں سے کوئی بھی مجھے پریشان نہیں کرتی،'' چونکہ وہ ایک مطلق طاقت، مسیح کیساتھ بندھا ہوا تھا۔ اور ہر ایک سچائی کا عظیم کام قادرِ مطلق سے جُڑا ہوا ہے، اور میری طاقت کلام ہے۔ ہر کسی کی ہے، جو- جو سچ مچ رُوح اُلقدس کے وسیلہ سے پیدا ہوئے، اُنکی قوت خدا کا کلام ہی تو ہے۔ میں اِسی سے بندھا ہوں۔ میں نے اپنے ہاتھ اِسی پر رکھے تھے۔ اور اِس نے میری جگہ لی، اور میں نے خود کو اُسکے ساتھ شناخت کرایا۔ ہم جانتے ہیں کہ اُس نے خود کو ہمارے ساتھ شناخت کرانے کا وعدہ کیا تھا۔ جو کہ حقیقی ایمان لاتا ہے؛ نہ کہ آپکا ایمان۔ بلکہ اُسکا ایمان؛ کوئی بھی ایسی بات جس پر آپ قابو نہیں پا سکتے۔ وہ ضرور اِس پر غالب آتا ہے۔ اب غور کریں۔ پھر، واحد یہی بات ہے، کہ...... یہ وعدہ آپ سے کیا گیا ہے۔

(75) اِس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ آپ نے کتنی کلیسیاؤں سے ناطہ جوڑا، کتنی مرتبہ آپ بپتسمہ لے چکے ہیں؛ اپنے چہرے کو، اُوپر نیچے ہاں یا نہ میں ہلائیں، کسی بھی طرح سے جو آپ چاہیں۔ جب تک وہ مہر آپ پر لگائی نہیں جاتی، تب تک آپ کے پاس کوئی حق نہیں کہ خود کو اپنی قربانی کیساتھ منسلک کہلواو۔

(76) اور خدا کی مُہر کیا ہے؟ افسیوں 4 باب :30 آیت، بیان کرتی ہے کہ،''خدا کے رُوح کو رنجیدہ نہ کرو، جس سے تم پر مخلصی کے دن کے لیے مُہر کی گئی ہے۔'' نہ کہ ایک بیداری سے دوسری تک، بلکہ ابدی مُہر اُس دن تک کے لیے جس میں آپ واپس مخلصی کو پاتے ہیں۔

(77) اور، یاد رکھیں، اگر آپ کبھی خدا کے ارادہ میں نہ ہوتے، تو کبھی بھی خدا کیساتھ نہ ہوتے۔ کتنے یہ جانتے ہیں کہ وہ ایک فدیہ دینے والا تھا؟ [جماعت کہتی ہے،''آمین۔''-ایڈیٹر۔] ٹھیک ہے، پھر، کوئی بھی چیز جس کا فدیہ دے دیا گیا ہو تو اُسے اُس کی جگہ واپس آنا پڑتا ہے جہاں سے یہ گری تھی۔ اسلیئے اگر وہ ہمیں مخلصی دینے آیا تھا، تو کس طرح ہم یہ کہہ سکتے ہیں، اُس کے ایک ہی مرتبہ آنے سے مخلصی نہیں ہوئی، اور جبکہ ہم سب ہی نے''گناہ میں پیدا ہو کر، گناہ کی صورت اختیار کی، اور پھر دُنیا میں

جھوٹ بولتے ہوئے آئے''؟ یہ ظاہر کرتا ہے کہ ایک سچا مسیحی خدا کی سوچ کا مظہر ہے،اس سے پیشتر کہ دُنیا ہوتی۔یا کوئی ستارا، یا ہوا، یا کوئی اور چیز ہوتی۔یہ ابدی ہے،اور وہ واپس ہمارا فدیہ دینے کو آیا۔ یہ خدا کی سوچ ہے، جو کہ کلام کی صورت میں بولا گیا ہے، جو ظاہر کرتا ہے...... کہ دوبارہ سے واپس اُسکے خیال کو لایا گیا۔

(78) قرابتی نجات دہندہ! یہی سبب ہے کہ خدا کو خود ہی ہم میں سے ایک بننا پڑا، تا کہ کفارہ دے۔کوئی دوسرا ایسا نہیں کرسکتا تھا۔ایک فرشتہ بھی نہیں کرسکتا تھا، کوئی بھی نہیں۔اُسے نیچے آنا پڑا تھا، تا کہ وہ ہماری طرح آزمایا جائے، تا کہ ہمیں مخلصی مل جائے۔

(79) اب ابرہام کے جسمانی نسل پر غور کریں۔چلیں ہم کچھ جسمانی نسل کا جائزہ لیتے ہیں، اور دیکھتے ہیں کہ خدا اپنے کلام کو اُس جسمانی نسل، یعنی جو کہ اضحاق تھا پورا کرتا ہے۔چلیں ہم کچھ جسمانی نسلوں؛ کا جائزہ لیتے ہیں جو کہ خدا کے وعدے کا بھرپور طور سے یقین رکھتے تھے اور اُن کے پاس کوئی سوال نہ تھا۔اب یاد رکھیں، کہ دس ہزار مرتبہ کیا ہزاروں مرتبہ بھی اُنہیں ہزاروں سے ضرب دینے پر بھی وہ ختنہ یافتہ ہونے پر بھی اور سب کچھ کرنے کے بعد بھی، ابھی تک وہ ابرہام کی نسل نہیں تھے۔ یقیناً،''وہی یہودی ہے جو باہر سے یہودی نہیں ہے؛ بلک اصل یہودی تو اندر کا ہے۔''وہ، بلکہ بہت سارے، اُن میں ہو کر بُری طرح سے، ناکام ہیں۔

(80) بیابان میں، نگاہ کریں، اُنھوں نے کہا،''ہم......''عیدِ فسح کے دن، یا وہ اُس چشمے سے پی رہے تھے، مُقدس یوحنا 6 باب۔وہ سب خوشی منا رہے تھے۔

(81) یسُوع نے کہا،''میں ہی وہ چٹان ہوں جو بیابان میں تھی۔میں ہی وہ روٹی ہوں جو خدا کی طرف سے، آسمان سے اُتری، اگر کوئی انسان اس میں سے کھائے تو ہرگز نہ مرے گا۔''

(82) اُنھوں نے کہا،''کہ ہمارے باپ دادا نے بیابان میں، چالیس سال تک من کھایا۔''

یسُوع نے کہا،''اور اُن میں سے، ہر ایک، مر گیا۔''

(83) موت، اس لفظ کو لے کر الگ کر دیں، اور دیکھیں اس کا کیا مطلب ہے،''ابدی جُدائی۔'' اب بھی، وہ ابرہام کی نسل تھے۔موت کا مطلب ہے''جُدائی، فنا ہونا، مکمل طور پر تباہ ہو جانا، نیست و نابود ہو جانا۔''یسُوع نے کہا، اُن میں سے ہر ایک ہلاک ہو گیا، حالانکہ وہ ختنہ یافتہ یہودی تھے۔

(84) دیکھیں، وہ بچارے لوگ، ہم تو صرف میتھوڈسٹ، بپٹسٹ، پریسبٹیرین ہیں، بس اسی

طرح کا چھوٹا سا اقرار کیا، اور اسی طرح کے اور کام کیے؛ ابلیس بھی اُتنا ہی زیادہ ایمان رکھتا ہے جتنا کہ ہم ایمان رکھتے ہیں۔

(85) لیکن آپ کی اس کیساتھ شناخت ہونی چاہیے۔ خدا کو رُوح اُلقدس کی مُہر لگانے کیساتھ، اس کا اس میں گواہ ہونا چاہیے۔ کلامِ مقدس پر کوئی سوال نہیں!

(86) اگر آپ کہتے ہیں، ''ٹھیک ہے، اب، یہ تو کسی اور وقت کے لیے تھا،'' تو پھر کچھ غلط ہے۔

(87) جس طرح ایک آدمی دوڑتا ہوا آتا ہے، اور آپ اُسے بتاتے ہیں روشنی چمک رہی ہے، اور وہ بھاگ کر تہہ خانے میں جائے، اور کہے، ''میں تو اسے رد کرتا ہوں۔ میں تو اسے صرف رد کرتا ہوں۔ روشنی جیسی کوئی چیز ہے ہی نہیں۔ اور میں اس پر ایمان بھی نہیں رکھتا''؟ تو پھر اُس آدمی کے ساتھ ضرور کوئی گڑ بڑ ہے۔ وہ ضرور ہی ذہنی طور پر یشان ہوگا۔ اگر وہ گرم کرنوں اور اُس کے زندگی بخشنے والے ذرائع کو ناپسند کرتا ہے، تو پھر اُس کے ساتھ ضرور، کوئی ذہنی گڑ بڑ ہے۔

(88) اور جب ایک آدمی خدا کے کلام کو، اپنے سامنے صاف واضع، شناخت کر کے دیکھنے کے بعد بھی، پھر بھی وہ اپنے تنظیمی پردہ کو فوراً ہی نیچے کھینچ دیتا ہے، تو پھر اُس آدمی کے ساتھ، کوئی روحانی مسئلہ ہے۔ اُسکے ساتھ ضرور کوئی گڑ بڑ ہے۔ تو پھر ضرور ہی اُس آدمی کیساتھ کوئی روحانی مسئلہ ہے۔ وہ اسے حاصل نہیں کرسکتا۔ ''وہ اندھا ہو چکا ہے، اور اُسے جانتا بھی نہیں،'' اسلیئے وہ سزا کی طرف جا رہا ہے، اور خدا اُسکی عدالت کرے گا۔

(89) غور کریں جب اُنھوں- اُنھوں نے ایسا کیا، اور یہ نسلیں اب جو ہیں اِنھوں نے اِسکا یقین کیا، دھیان دیں کہ کیا ہوا۔ چلیں اُن میں سے کچھ کا جائزہ، ابرہام کی نسل کے طور پر لیتے ہیں۔

(90) چلیں عبرانی بچوں کو لیتے ہیں، وہ سچائی پر قائم رہے اور اُنھوں نے کسی بت کی پرستش کی پیروی نہیں کی۔ جو مورت قوم کے بادشاہ نے بنائی تھی اُنھوں نے اُس مورت کے سامنے جھکنے سے اِنکار کر دیا۔ یہ مورت ایک مقدس انسان دانی ایل کے، رویا دیکھنے کے بعد، بنائی گئی تھی۔

(91) جو ظاہر کیا گیا کہ غیر قوم کو گمراہی جھوٹ کی طرف لایا گیا، کہ آدمی مورت کو سجدہ کریں۔ یہ بالکل اِسی طرح سے بڑھتا جاتا ہے، جب لوگوں کو مائل کیا جائے کہ لوگ مورتوں کی پرستش کریں۔ یہ دانی ایل پر، مکاشفہ سے ظاہر ہوا، اور وہ اِس قابل ہوا کہ اِس کلام کی تعبیر بیان کرے جو ہاتھ سے دیوار پر لکھا گیا تھا۔ اِسی طریقہ سے یہ اندر آیا، اور اِسی طریقہ سے باہر بھی جاتا ہے،

بالکل اِسی طریقہ سے، غیر قوم کی مورت ہے۔

(92) غور کریں، اُنھوں نے ایسا کرنے سے انکار کردیا۔ اور اُنھوں نے کیا کیا؟ وہ ابرہام کی نسل تھے کلام کے ساتھ سچائی پر قائم رہے، اور اُنھوں نے دُشمن کے پھاٹک، یعنی آگ کے پھاٹک پر قبضہ کرلیا۔ اُنھوں نے ایسا ہی کیا۔ ٹھیک ہے، خدا کا کلام سچا ہے۔

(93) دانی ایل، ایک زندہ خدا کی عبادت کے لیے آزمایا گیا۔ وہ اُسکی خاطر آزمایا گیا۔ اور آزمائش کے وقت، وہ آزمائش میں قائم رہا۔ اور پھر خدا نے کیا کیا، جیسا کہ ہم کہیں گے کہ، بعد میں اِس طرح لگا کہ جس طرح اُسے ریزہ ریزہ کردیا گیا ہو؟ اور وہ نہیں جانتے تھے کہ کیا کریں۔ وہ لوگ اُسے شیروں کے آگے ڈال رہے تھے۔ مگر دانی ایل آزمائش میں پورا اُترا، اسلیئے کہ صرف ایک ہی سچا خدا ہے، اور اُس نے اپنے دُشمن کے پھاٹک پر قبضہ کرلیا۔ خدا نے شیروں کے منہ بند کردیئے تھے۔

(94) موسیٰ وعدہ کے کلام میں، اُن جعلی دھوکے باز، یمبریس اور یَنیس، کی آزمائش میں بھی سچا ٹھہرا۔ دیکھیں، خدا اُس سے، ایک مافوق الفطرت روپ میں ملا تھا، اُسے بتایا کہ وہ جائے اور یہ کام کرئے، یہ نشان دکھائے، اور اِسی طرح ہر نشان میں ایک آواز ہوگی۔ موسیٰ بالکل سیدھا گیا، اتنا سچا ٹھہر کر جتنا وہ جانتا تھا۔ اُس نے عصا کو نیچے پھینکا، تو وہ ایک سانپ میں بدل گیا۔ کیا آپکو معلوم ہے کہ پھر کیا ہوا؟ یہاں وہ جعلی دھوکے باز آگئے اور اُنھوں نے بھی بالکل وہی کام کیے۔

(95) اب، موسیٰ ہاتھ پر ہاتھ دھرے نہیں بیٹھا رہا، اور کہتا ہو، ''کہ ٹھیک ہے، میں پہلے اندازہ تو کرلوں کہ کہیں یہ سب کچھ غلط تو نہیں ہے۔'' بلکہ وہ وہیں ٹھہر گیا اور خدا پر آس لگائے رکھی۔ وہ سچائی پر قائم رہا۔ اِس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ وہاں کتنے جعلی دھوکے باز موجود تھے، لیکن وہ سچائی پر قائم رہا۔ اور وہ اُس اختیار کیساتھ سچا رہا، تاکہ اُن لوگوں کو اُس جگہ سے باہر لائے۔ اور جب پانی کا پھاٹک اُسکے راستے میں آگیا، خدا نے اُسے اجازت دی کے اِس پھاٹک پر قابض ہو جائے، اور اُس نے آگ کے ستون سے اُس پھاٹک کے دروازہ کو کھول دیا جو کہ اُسکی راہنمائی کررہا تھا۔ اور وہ لوگوں کو اُس وعدہ کی سرزمین کی طرف لے گیا۔

(96) یشوع، ایک دوسرا عظیم رہنما ہے۔ اُن میں صرف دو...... وعدہ کی سرزمین میں داخل ہوئے، یشوع اور کالب۔ وہ اُس جگہ آئے جسکا نام قادِس تھا، جو کہ اُس وقت دُنیا کا مرکز تھا، اِس میں بہت کچھ کے علاوہ وہ تختِ عدالت بھی تھا۔ اور، اوہ، اُنھوں نے بارہ جاسوس اُس سرزمین کو دیکھنے کو

بھیجے، اور وہ بارہ ہی واپس آ گئے۔

(97) اُن میں سے دس نے کہا، ''اوہ، یہ تو ایک کام سے کہیں زیادہ بڑھ کر ہے۔ ہم تو بس کچھ بھی نہیں کر سکتے۔ ٹھیک ہے، اُن لوگوں کے سامنے، ہم تو بس گھاس کے ٹیڈوں کی مانند لگتے ہیں۔''

(98) مگر یشوع نے کیا کیا؟ اُس نے لوگوں کو خاموش کرا دیا۔ اُس نے کہا، ''ایک لمحہ کے لیے ٹھہر جاؤ۔ ہم اُن پر قابض ہونے کے لیے کافی ہیں، اِس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ ہم تعداد میں کتنے کم ہیں، یا اقلیتی اعتبار سے کتنے ہیں۔'' وہ کیا کر رہا تھا؟ وہ اُس وعدہ میں پورا اُتر رہا تھا، ''کہ میں یہ سرزمین تمہیں دیتا ہوں،'' مگر تم اسکے ہر ٹکڑے کیلئے جنگ کرو۔

(99) کیا آپ، اُس پرورش کنندہ کا یقین کرتے ہیں؟ خدا نے آپکو آپکی شفاء عطا کی ہے، لیکن آپ کو اِسکے ہر انچ کیلئے لڑنا پڑے گا۔ ''جہاں کہیں تمہارے پاوں کا تلوا ٹکے گا، وہ جگہ میں نے تمہیں دے دی۔'' پاوں کے تلووں کا مطلب ہے ''قابض ہونا۔'' یہ سب تمہاری ہے، ہر وعدے کا تعلق تم ہی سے ہے، مگر تم اب راستے میں آنے والے ہر حصے کیلئے جنگ لڑو گے۔

(100) اب، یشوع جانتا تھا کہ خدا نے کیا فرمایا تھا۔ وہ ابرہام کی نسل تھا۔ سمجھے؟ اُس نے کہا، ''میں اِس پر یقین کرتا ہوں، کہ خدا نے ہمیں یہ سرزمین دی ہے، اور ہم اسے لینے کے قابل ہیں۔'' اسرائیل کے سارے گروہوں کے خلاف، وہ اِس آزمائش میں پورا اُترا، جبکہ سارے قبیلے اور لوگوں نے آہیں بھریں۔ یشوع نے کہا، ''کھڑے رہو! کیونکہ خدا نے وعدہ کیا ہے۔''

(101) اِس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ تم کتنے بڑے ہو، اور مخالف پارٹی کس قسم کی ہے، اور ڈاکٹر نے کیا کہا ہے، خدا نے وعدہ کیا ہے۔ یہ خدا پر منحصر ہے کہ یہ سب کچھ کرے۔

(102) اور اُس نے کیا کیا؟ جب وہ دریائے یردن کی طرف آیا، وہ پھاٹک پر قابض ہو گیا۔ یہی ہے جو اُس- اُس نے کیا۔

(103) یریحو، ایک کچھوے کی مانند ایک خول کے اندر بند تھا۔ اُس نے کیا کیا؟ وہ پھاٹک پر قابض ہو گیا۔

(104) حالانکہ ایک دن جب اُسکا دُشمن اُس پر غالب آنے کی کوشش کر رہا تھا، تو اُس نے پوری طرح سے اپنے دشمن کے پھاٹک پر قبضہ کر لیا تھا اُس نے سورج کو حکم دیا کہ بس اب وہیں ٹھہر جائے۔ اور سورج نے اُس کے حکم کی تکمیل کی، اور ذرا بھی چوبیس گھنٹوں کے لیے ادھر سے اُدھر نہیں ہوا۔

(105) خدا اپنے وعدے کا سچا ہے، اِس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ کب اُس نے کیا کرنا ہے؛ اس سے قبل کے وہ اپنے کلام کو شکست خوردہ ہونے دے آسمان ٹل جائیں گے۔ اُس نے کبھی بھی اِس قسم کا کوئی وعدہ نہیں کیا جس پر وہ پورا نہ اُتر سکے۔ ''میں خداوند ہوں جو تجھے تمام بیماریوں سے شفا دیتا ہوں۔ اگر وہ بیماروں پر ہاتھ رکھیں گے، تو وہ تندرست ہو جائیں گے۔'' آمین۔ ''اگرچہ تم یقین نہ کرو، پھر بھی تمام باتیں ممکن ہیں۔''

(106) یشوع اِس پر ایمان رکھتا تھا، اگرچہ خدا کو زمین کو گھومنے سے روکنا پڑا۔ تو اُس نے اِسے وہیں روک دیا دوسری قوت وسیلہ سے، جو کہ اُسکی خود اپنی طاقت ہے؛ لہٰذا دُنیا چوبیس گھنٹے تک بالکل بھی نہیں گھومی، اُس وقت تک کہ جب تک یشوع نے اپنے دُشمن سے انتقام نہیں لے لیا۔ وہ پھاٹک پر قابض ہو گیا۔ یقیناً، اُس نے ایسا ہی کیا۔ خدا ہمیشہ ہی صادق ہے۔

(107) اب کاش کے میرے پاس مزید بہادر لوگوں کے متعلق جاننے کا وقت ہوتا، مگر مجھے تقریباً دس منٹ ہی ملے ہیں۔ اِن تمام، اہم بہادر لوگوں کو دیکھیں، جیسے کہ، وہ ایمان کے بہت بڑے جنگجو ہوئے ہیں، وہ تمام موت کے پھاٹک پر ڈھیر ہو گئے تھے۔ بالکل موت کے پھاٹک پر، وہ تمام ختم ہو گئے۔

(108) پھر اِسی کے ساتھ ابرہام کی شاہی نسل آتی ہے۔ وہ تمام ہی اضحاق سے، فطرتی نسل تھے۔ لیکن یہاں ابرہام کی شاہی نسل سامنے آتی ہے، ابرہام کے ایمان کی نسل، جو کہ مسیح تھا؛ خیال کریں ہمیں کیسا ہونا ہے، صرف دیکھیں کہ ہم ایسے ہیں یا کہ نہیں۔ جسمانی نسل صرف ایک نمونہ تھا۔ مسیح کے علاوہ تمام جسمانی پیدائش سے پیدا ہوئے۔ مگر وہ ایک کنواری کے وسیلہ سے پیدا ہوا۔ دیکھیں، ایک یہودی ہوتے ہوئے، پھر وہ، ابرہام کی جسمانی نسل سے نہیں تھا۔ بلکہ وہ وعدہ کے ایمان کے تخم کے وسیلہ سے آیا۔ اور، پھر، ہمیں اُس آدمی کے وسیلہ سے، اُس کی اُولاد ہونا چاہیے۔

(109) غور کریں اُس نے کیا کیا۔ جب وہ زمین پر تھا، اُس نے دُشمن کے پھاٹک کو فتح کر کے قبضہ کر لیا؛ یہی تو ہے شاہی نسل۔ اُس نے کلام کے وسیلہ سے اِسکا وعدہ کیا تھا۔ لہٰذا اُس نے اِسے فتح کر لیا۔ اُس نے ہمارے لیے، بیماریوں کے پھاٹک کو فتح کر لیا۔ یہی ہے جو وہ کرنے کو آیا۔ یاد رکھیں، اُس نے، بیماروں کے پھاٹک کو، فتح کر لیا۔ تمہیں اِسے فتح نہیں کرنا؛ اُس نے پہلے سے ہی اسے فتح کر لیا ہے۔ دوسرے لوگوں کو اِسے فتح کرنا پڑا تھا۔ تمہیں اسے فتح نہیں کرنا؛ اُس نے پہلے سے ہی

اسے فتح کرلیا ہے۔ اُس نے بیماریوں کے پھاٹکوں کو فتح کیا تھا۔ اور اُس نے کیا کیا جب اُس نے بیماریوں کے پھاٹکوں کو فتح کرلیا، یہ کہتے ہوئے کہ وہ کریگا؟ ''جو کچھ تم زمین پر مانگتے ہو، اور جو کچھ تم نے زمین پر باندھا ہے، وہ اِسے آسمان پر باندھ دیگا'' اُس نے ہمیں پھاٹک کی کنجیاں دے دی ہیں۔

(110) اُس نے آزمائش کے پھاٹک کو، کلام کے وسیلہ سے فتح کرلیا ہے۔ اور کنجیاں یہ ہیں، ''دشمن کا مقابلہ کرو، تو وہ تم سے بھاگ جائے گا۔'' اُس نے اِس سب کچھ کو فتح کر کے؛ ہر بیماری کو بھی فتح کرلیا ہے۔

(111) اُس نے موت کو بھی فتح کرلیا ہے، اور اُس نے جہنم کو بھی فتح کرلیا۔ اُس نے موت اور جہنم کو بھی فتح کرلیا۔ اُس نے وہ فتح کیا جو دوسرے فتح نہیں کر سکے، کیونکہ وہ جسمانی نسل سے تھے۔ یہ روحانی نسل ہے۔ اُس نے قبر کے پھاٹک کو فتح کرلیا، اور تیسرے دن، ہماری نجات کیلئے جی اُٹھا۔

(112) ''اور اب ہم فاتح سے بڑھ کر ہیں۔'' ہم بالکل سیدھا اِسی کے اندر، ایک وراثت کی حیثیت سے چلتے جاتے ہیں، ''جو کہ فاتح سے بڑھ کر ہے۔'' اب ہم شکست خوردہ دُشمن کے ساتھ نمٹ رہے ہیں۔ بیماری شکست خوردہ ہے۔ موت بھی شکست خوردہ ہے۔ جہنم بھی شکست خوردہ ہے۔ سب کچھ ہی تو شکست خوردہ ہے۔ اوہ، میرے خدایا! کاش کے میں دُگنا ہوتا، اب شاید میں دُگنا ہوکر بہتر محسوس کروں۔ ہم غالب ہوتے ہوئے دُشمن کے ساتھ جنگ لڑ رہے ہیں۔

(113) اِس میں کوئی حیرانگی نہیں کہ پولوس نے کہا، جب وہ ایک تختہ میں کلبوت بنا رہے تھے، کہ اُسکا سر قلم کریں، تو اُس نے کہا، ''اے موت، تیرا ڈنک کہاں رہا؟ مجھے دکھا کہ کہاں تو مجھے بہت پریشان کر کے چیخنے کے قابل بنا سکتی ہو۔ قبر، تیری فتح کہاں رہی، اور تو سوچتی ہے کہ تو نے مجھے وہاں سے نکال کر نرم کر دیا؟ میں تجھے اِس خالی بدن کا حوالہ دونگا؛ اور میں خداوند میں ہوں، وہ مجھے آخری وقت میں پھر زندہ کرے گا۔'' اُس سے جو ایک شکست خوردہ دُشمن ہے!

(114) ابرہام کی شاہی نسل! اب، جسمانی نسل اُس طرف اِشارہ نہیں کرسکتا۔ مگر شاہی تخم فتح کرسکتا ہے، اور پہلے سے ہی اُس نے فتح کرلیا ہے، چونکہ وہ ہمارے سامنے ہی ہر پھاٹک کو ہمارے لیے فتح کر کے جا چکا ہے۔ وہ اب بھی، دو ہزار سال گزر جانے کے بعد بھی، وہ ہمارے درمیان، قادرِ مطلق فاتح بن کر موجود ہے۔ نہ کہ صرف اُس نے بیماریوں پر فتح پائی...... اُس نے بیماروں پر بھی فتح پائی۔ اُس نے آزمائش پر بھی فتح پائی۔ اُس نے ہر دشمن پر فتح پائی۔ اُس نے موت پر بھی فتح پائی۔

اُس نے جہنم پر بھی فتح پائی۔ وہ قبر پر فتح پا کر، دوبارہ جی اُٹھا۔ اور دو ہزار سال بعد بھی، وہ یہیں ہمارے درمیان موجود ہے، اور اِس سہ پہر، وہ خود کو، طاقت ور فاتح کے طور پر شناخت کراتا ہے! آمین۔ وہ اب بھی یہاں، زندہ ہے، اور اپنے وعدہ کو، ابرہام کی شاہی نسل سے سچا ثابت کر رہا ہے! اوہ، میرے خدایا! اور دُشمن......

(115) ''وہ اپنے دشمن کے پھاٹک پر قابض ہو گیا۔'' وہ اُن نسلوں کے آگے، یہاں زندہ موجود ہے اور خود کو ثابت کرتا ہے کہ وہ کون ہے؟ اور جو لوگ پہلے سے مقرر شدہ ہیں وہ اُسے دیکھ سکتے ہیں۔ اُس نے اُسے فتح کر لیا ہے۔ وہ، اپنی آزمائش کے بعد، کلام کے وعدہ کے مطابق، رُوح اُلقدس کے ذریعہ، مسیح کے بدن میں مہر شدہ تھے، تا کہ اُنہیں یقین ہو جائے (کیا؟) عبرانیوں 13:8 اِسی طرح ہے۔ اُنکے اندر رُوح اُلقدس کے وسیلہ سے مہر لگی ہوئی ہے، وہ رُوح اُلقدس جس کے وسیلہ سے ابرہام...... پہلے ہی جانا گیا تھا؛ ایمان کے وسیلہ سے اُس نے اُسکا یقین کیا۔ اور اب ہم اُسے حاصل کرتے ہیں، واپس اُسکے وعدے کو دیکھ کر جس میں اُس نے فرمایا تھا۔ اور یوحنا 14:12 اِن آخری ایام کی تصدیق کرتا ہے، بذاتِ خود، جی اُٹھنے والے فاتح کے وسیلہ سے۔

(116) نہ کہ کوئی نظام؛ بلکہ ایک شخص، فاتح، جو مسیح ہے۔ نہ کہ میری کلیسیاء، نہ کہ میری بپٹسٹ کلیسیاء، یا آپکی پریسبٹرین، میتھوڈسٹ، یا پنتی کاسٹل، نہ کہ انکے وسیلہ سے؛ بلکہ یسوع مسیح کے وسیلہ سے۔ وہ آج بھی زندہ ہے۔ اور وہ ہماری نجات کیلئے، جی اُٹھا۔

(117) اور چونکہ وہ زندہ ہے، اُس نے کہا کہ ہم بھی اُسکے وسیلہ سے زندہ ہیں۔ ''آدمی صرف روٹی ہی سے جیتا نہ رہے گا، بلکہ ہر اُس بات سے،'' نہ کلام کے کچھ حصہ سے،'' بلکہ ہر اُس بات سے جو خدا کے منہ سے نکلتی ہے۔''''قیامت اور زندگی تو میں ہوں۔ وہ جو مجھ پر یقین رکھتا ہے، اگرچہ وہ مر بھی جائے، تو پھر بھی وہ زندہ رہیگا۔ اور جو کوئی زندہ ہے اور مجھ پر ایمان رکھتا ہے وہ ہرگز نہ مرے گا۔ کیا آپ اِس پر یقین رکھتے ہیں؟'' کہ جس نے دشمن کے ہر پھاٹک پر قبضہ کر لیا ہے!

(118) کیسے وہ بوس ورتھ کو فتح کر سکتا تھا، جبکہ فتح مند خدا تو...... بوس ورتھ کے اندر تھا۔ اور یہی سبب ہے اُس نے کہا،'' کہ سب سے زیادہ خوشی کا وقت تو میری زندگی میں ابھی ہے۔'' جی ہاں۔ وہ اُس قادرِ مطلق فاتح کو جانتا تھا۔ اُس کی یقین دہانی اُس کے ساتھ تھی۔ اوہ، میرے عزیزو! اب ہم گا سکتے ہیں:

زندہ رہ کر، اُس نے مجھ سے پیار کیا؛ مر کر، اُس نے مجھے بچایا؛
دفن ہو کر، اُس نے میرے گناہوں کو دُور کر دیا؛
جی اُٹھ کر، اُس نے ثابت کر دیا کہ ہمیشہ کے لیے آزاد ہیں؛
کسی دن اُسکی آمد کا دن، کتنا جلالی ہوگا!

(119) اُنکے لیے جو بڑے ہی شکستہ اور مایوس لگتے ہیں۔ ایڈی پیرونٹ، میرا یقین ہے کہ یہی وہ شخص تھا، وہ اپنے مسیحی گیت فروخت نہیں کرتا تھا۔ کوئی بھی شخص اُنھیں پسند نہیں کرتا تھا۔ وہ اُس سے کوئی بھی تعلق نہیں رکھتے تھے۔ اوہ، شکست خوردہ، ایک ایماندار! ایک دن، رُوح اُلقدس اُس پر نازل ہوا۔ اور اُسکے دُشمن کا پھاٹک، جو اُسکے گیتوں کو حاصل نہیں کر پایا! رُوح اُلقدس نے اُسے حوصلہ دیا، اور اُس نے فوراً قلم اُٹھایا، تو خدا نے اُسے اجازت دی کہ وہ افتتاحی گیت لکھے۔

ساری قدرت یسُوعؔ کے نام میں نازل ہوتی ہے!
فرشتے انتہائی عاجزی انکساری سے جھک جائیں؛
شاہانہ تاج کو پیش کیا جائے،
اور یہ تاج اُسے پہنایا جائے جو سب کا خداوند ہے۔

(120) نابینا فینی کروسبی کو، ایک مرتبہ۔ کسی نے کہا، ''تمہارا کیا مطلب ہے؟'' جبکہ...... اُس نے اپنا پیدائشی حق نہیں بیچا تھا جس طرح کہ پینتی کاسٹل ایلوس پریسلے نے کیا، یا جس طرح سے چرچ آف کرائسٹ کے بُون نے کیا، جس طرح سے ریڈ فولی نے کیا، اپنی صلاحتوں کو دنیا کے آگے بیچ دیا؛ اُنھوں نے تیز رفتار کیڈی لکس کاریں ڈالر، اور گولڈ کارڈ خرید لیے۔ مگر فینی کروسبی اپنے ایمان میں قائم رہی۔ وہ چلا اُٹھی:

اے حلیم نجات دہندہ، مجھے چھوڑ نہ دے،
میری عاجزی کی التجا کو سن لے؛
جبکہ دوسروں کو تُو بلاتا ہے،
میرے قریب سے گزر نہ جا۔
تو ہی میرے سارے اِطمنان کا سرچشمہ ہے،
میرے لیے زندگی سے بڑھ کر ہے،

تیرے سوا زمین پر میں کچھ بھی نہیں؟

یا تیرے سوا میرا آسمان پر بھی کوئی نہیں بس تو ہی ہے؟

(121) اُنھوں نے کہا، ''کیا ہوا اگر چہ تم اندھی ہو پھر بھی تم آسمان پر جانا چاہتی ہو کیا تم اُسے پہچان لو گی؟''

اُس نے کہا، ''میں کسی نہ کسی طرح، اُسے جان لوں گی۔''

اُس نے پوچھا، ''تم کیسے اُسے جان لوں گی؟''

اُس نے جوب دیا، ''میں اُسے جان لوں گی۔''

اُس شخص نے اُس سے کہا، ''مسز۔ کروسبی، تم تو لاکھوں ڈالر بنا سکتی تھی۔''

اُس نے جوب دیا، ''میں لاکھوں ڈالر نہیں چاہتی۔''

(122) ''تم اُسے کیسے جان لوں گی؟'' اُس نے جوب دیا:

میں اُسے جان لوں گی، میں اُسے جان لوں گی،

اور اُسکی طرف سے نجات پا کر میں ثابت قدم رہوں گی؛

میں اُسے جان لوں گی، میں اُسے جان لوں گی۔

(123) ''اگر میں اُسے دیکھ نہ سکوں، تو بھی میں اُسکے ہاتھوں میں کیلوں کے نشانوں کی وجہ سے محسوس کر لوں گی۔'' اُس نے اپنے پھاٹک کے دشمن پر فتح پا لی۔ جی ہاں۔

(124) اگر تم مسیح میں ہو! تو یسُوع نے کہا، ''اگر تم مجھ میں قائم رہو، اور میرا کلام تم میں قائم رہے؛ تو مانگو کون سی چابی تمہیں چاہیے، کہو کس پھاٹک پر تم قابض ہونا چاہتے ہو؛ مانگو جو تم چاہتے ہو، اور یہ تمہیں دیا جائے گا۔ اگر تم مجھ میں قائم رہو، اور میرا کلام تم میں قائم رہے، تو پھر تم کسی بھی سامنے آنے والے دشمن کے پھاٹک پر قابض ہو سکتے ہو۔'' کیونکہ تم ابرہام کی شاہی نسل ہو۔

(125) تمہارے سامنے کس قسم کا پھاٹک کھڑا ہے؟ اگر یہ بیماری کا ہے، تو پھر تم اِسے فتح کرنے کے لیے بہت طاقتور رہو۔ پھر ہم کہہ سکتے، اور یہ خوبصورت سا گیت گا سکتے ہیں:

ہر وعدہ کلام میں میرا ہے،

ہر باب، ہر آیت......اور اِسی طرح ہر الٰہی بات،

میں اُسکے اِلٰہی پیار پر یقین رکھتا ہوں،

اسلیئے کہ ہر وعدہ اُسکے کلام کا میرا ہے۔

(126) ہم ایک فاتح سے بڑھ کر ہیں، اور ابرہام کی نسل دشمن کے پھاٹک پر قابض ہوگی! جب وہ کہتے ہیں کہ یہ باتیں رونما نہیں ہوسکتیں، جب اُنہوں نے اُسکو شیطان، بعل زبوب، یا اور دوسری باتوں سے مخاطب کرنا چاہا، تو خدا قادر ہے کہ وہ ہر پھاٹک اور دشمن پر غالب آئے۔

آیئے ہم دُعا کریں۔

(127) اے خداوند، عطا کر کے نسلِ ابرہام......اے خداوند، میں جانتا ہوں کہ وہ اُسے دیکھیں گے۔ کیسے یہ کلام اپنا اثر دکھائے بغیر بے تاثیر ہوسکتا ہے؟ میں دُعا گو ہوں کہ وہ اب اسے سمجھ جائیں۔ عطا کر کہ ہر کوئی شخص جو بھی دُعائیہ قطار سے آئے وہ شفا پائے۔

(128) اے خداوند، اب اگر یہاں تھوڑے سے بھی ہوں، جنھوں نے ابھی تک اپنا اقرار نہیں کیا ہے، اور مسیح کے لیے اعلانیہ طور پر کھڑے نہیں ہوئے، کہ تمام عقیدوں، اور ہٹ دھرمی کی رسوم، اور مُردہ کام جو اُنھیں تجھ سے دُور لے جا چکے ہیں ترک کر دیں۔ اور اب وہ کھڑیں ہوں، اور کہیں، ''کہ میں اُسے اپنے نجات دہندہ کے طور پر قبول کروں گا۔'' پھر تُو اُس دن اُنکی خاطر کھڑا ہوگا۔

(129) جبکہ ہم نے اپنے سروں کو جھکایا ہوا ہے، اگر یہاں ایسے ہیں، تو کیا وہ دُعا کیلیئے ایک لمحہ کیلیئے کھڑے ہوکر، کہیں گے، ''میں ابھی اُسکے لیے کھڑا ہوتا ہوں، تاکہ اُس دن وہ بھی میرے لیے، اپنی الٰہی حضوری میں کھڑا ہوگا۔'' اگر تم کھڑے ہوگے، تو میں تم سے کہتا ہوں، اور تمہیں یہ موقع فراہم کرتا ہوں کہ تمہارے نام بھی کتابِ حیات میں شامل ہونگے۔ میں تم سے یہ نہیں کہہ رہا کہ تم کسی کلیسیاء سے ناطہ جوڑلو۔ اگر آپ یہاں ہو اور اُسے نہیں جانتے، تو میں تم سے یہ کہہ رہا ہوں کہ مسیح کے پاس آجاو۔

(130) بیٹا، خدا تمہیں برکت دے۔ کوئی دُوسرا ہے، تو کہے، ''میں - میں ابھی سے کھڑا ہونا چاہتا ہوں۔'' اے عورت، خدا آپ کو برکت دے۔ میری بہن، خدا آپکو برکت دے۔ ''میں چاہتا ہوں ......'' خدا آپکو برکت دے۔ خدا آپکو برکت دے۔ ''میں اِس سہ پہر، کھڑا ہونے کیلیئے تیار ہوں۔'' یہ بہترین لوگ، جن میں مرد اور خواتین، کھڑے ہوئے ہیں، ''اور کہہ رہے ہیں کہ میں اِس سہ پہر، کھڑا ہونے کیلیئے تیاہوں۔''

(131) اور اُس دن جب ڈاکٹر یہ کہے، ''ٹھیک ہے، تباہی اور بربادی ہے؛ کیونکہ اِسکا خون بہہ

رہا ہے، اور موت اِس آدمی پر، یا اِس عورت پر آ پہنچی ہے۔" یا، کسی صبح، پھر آپ کو اپنے کھڑے ہونے کے بارے میں یاد آئے گا۔ اسلیئے ابھی کھڑے ہو جائیں۔

(132) "اگر تم آدمیوں کے سامنے مجھ سے شرماوگے، تو میں بھی اپنے باپ اور فرشتوں کے سامنے تم سے شرماوں گا۔ لیکن اگر تم آدمیوں کے سامنے میرا اقرار کروگے، تو پھر میں بھی اپنے باپ اور اُسکے پاک فرشتوں کے سامنے اقرار کروں گا۔"

(133) میری بہن، خدا تمہیں برکت دے۔ کیا بالکونی میں کہیں کچھ لوگ موجود ہیں؟ ٹھیک ہے، ابھی ہم اِنتظار کررہے ہیں۔ کیا اُن میں سے، زیادہ ترمین فلور پر ہیں؟ ٹھیک ہے۔ دوست، میں تمہیں تمہاری بات پر واپس لے جاتا ہوں۔

(134) اگر کلام زرخیز زمین پر گرتا ہے، جیسے کہ کنواں پر اُس حقیر عورت پر گرا، وہ- وہ سمجھ گئی۔ اُسے آسمان میں ظاہر کیا گیا تھا، بنائے...... بنائے عالم سے پیشتر۔ اسلیئے جب وہ نور اُس سے ٹکرایا، تو اُس عورت نے اُس نور کو پہچان لیا۔

(135) میرے بھائی، خدا تمہیں برکت دے۔ یہ ایک حوصلہ مندانہ بات ہے......میرے بھائی، خدا تمہیں برکت دے۔ تم نے اپنی زندگی میں شاید بڑے زبردست کام کیے ہونگے؛ اب، تم نے مسیح کیلیئے کھڑے ہو کر، وہ عظیم کام کیا ہے جو تم نے اپنی زندگی میں کبھی کیا ہو۔

(136) اے ہمارے آسمانی باپ، اِس سہ پہر، بیج کچھ زمینوں میں گرا ہے۔ ہم دیکھتے ہیں کہ زندگی کی کونپل پھوٹ رہی ہے۔ مرد اور خواتین اپنے پاوں پر کھڑے ہو گئے ہیں، اور خدا کی آنکھ ہر ایک کو دیکھ رہی ہے، جو کہ ہر جگہ موجود ہے، جو عالم اُلغیب ہے، قادرِ مطلق ہے، اور اِنھیں دیکھتا ہے۔ اے باپ، وہ تیرے ہی ہیں۔ میں اُنھیں تیرے سامنے، فتح کی نشانی کے طور پر پیش کرتا ہوں۔

(137) عطا کر کہ اُنکا تجربہ اب یہیں قائم رہے، یہ جانتے ہوئے کہ اُنھوں نے کیا کیا ہے، یہ بھی جان کر کہ اِسکا کیا مطلب ہے، وہ خداوند کے اُن چند حقیر لوگوں کیساتھ ثابت قدم رہ کر قائم رہیں۔ عطا کر کے وہ ہمیشہ ہی سچائی پر چلیں اُس دن تک کہ تیری حضوری میں کھڑے ہو سکیں، پھر وہ پیاری آواز کہے گی، "جی ہاں، ایک دن بیٹن رُور، یا ایک چھوٹی سی جگہ جسے ڈنہم سپرنگ کہتے ہیں، اِے باپ، وہ میرے لیے کھڑا ہوا، اب میں اِس مرد کیلیئے، یا اِس عورت کیلیئے کھڑا ہوونگا۔" خداوند، یہ بخش دے۔ یسُوع نام میں، یہ تیرے لوگ ہیں۔ آمین۔

آپکے کھڑے ہونے کیلئے، خدا آپکو برکت دے۔خدا......

(138)اب یہ ایک کام میرے لیے کرو۔ ڈھونڈیں، اگر آپکے اردگرِد جہاں یہ پاسٹر صاحبان ہیں، چند کو دیکھیں، اُن سے بات چیت کریں۔اگر آپ نے ابھی تک بپتسمہ نہیں لیا، تو اِسطرح کریں، مسیحی بپتسمہ لیں۔آپ خود کو ابھی سے اِیمانداروں کے، سچے اِیمانداروں کے درمیان لائیں، نہ کہ بناوٹی اِیمانداروں کے؛ بلکہ سچے ایمانداروں کے درمیان لائیں۔

جبکہ ہم دُعا کر رہے ہیں، آیئے اِن رُومالوں پر دُعا کرتے ہیں۔

(139)اے آسمانی باپ، یہ رُومال اب باہر جاتے ہیں؛ کہاں، میں نہیں جانتا۔شاید یہ کوئی بوڑھا نابینا والد یہاں سے باہر کسی تھوڑی سی دلدل میں بیٹھا ہو، جو اِس رومال کے آنے کا انتظار کر رہا ہو؛ ایک چھوٹا سا کوئی بچہ ہسپتال میں بستر پر پڑا ہوا؛ ایک ماں پاگلوں کی طرح سے، کھڑی ہوئی ہو، کہ رومال ابھی ہی واپس آنے والا ہے۔اے آسمانی باپ، میں دُعا گو ہوں کہ تو ان رومالوں کیساتھ جائیگا۔اور آج یہ تیری حضوری کے نشان کے لیے ہے، اور ہمارا ایمان تجھ پر ہے جس طرح کے ہم نے تیرے کلام کو پیش کیا ہے، عطا کر کہ وہ ایمان جو ابرہام میں تھا، اور وہ ایمان جو پیدا کیا گیا تھا اور ہمیں یسوع مسیح کے وسیلہ سے بخشا گیا تھا، بخش دے کہ وہی اِیمان ان رومالوں کے ساتھ جائے اور ہر کسی کو جس پر بھی رکھا جائے وہ شفا پائے۔ہم اِنھیں یسُوع کے نام میں، بھیجتے ہیں۔آمین۔

(140)اب ایک لمحہ کیلئے، اِس سے پہلے کے ہم دُعائیہ قطار کو بلائیں۔قادر اور قادرِ مطلق خدا، سب سے عظیم، سب کا مالک ہے......مہربانی سے، دوستو، میں- میں بیماروں کیلئے دُعا شروع کرنے جا رہا ہوں، اور میں......غالباً، جب ہم نیچے آتے ہیں، میں- میں سمجھتا ہوں کہ میں آپ سے کچھ بھی نہیں کہہ سکتا؛ اور ہوسکتا ہے کہ آپ میں سے کچھ اِس وقت سے پہلے ہی چلیں جائیں۔آپ جو بھی ہیں، اگر آپ ابھی تک کھڑے نہیں ہوئے، تو وقت گزر رہا ہے اور ابھی تک آپ پُر یقین نہیں ہیں......

(141)اگر آپ کلیسیاء کے رکن ہیں، تو یہ اچھی بات ہے، لیکن یہ کافی اچھی بات بھی نہیں ہے۔دیکھو، وہ امیر حاکم بھی ایک کلیسیاء کا رکن تھا۔سمجھے؟ اُس نے یسُوع سے پوچھا کہ ہمیشہ کی زندگی پانے کے لیے وہ کیا کر سکتا ہے۔مگر اُس نے اِسے قبول نہیں کیا۔وہ چلا گیا۔اُس نوجوان کے لیے یہ کتنی حماقت کی بات تھی۔اُسکی جگہ مت لیں۔کیا آپکو یاد ہے کے گزشتہ دفعہ اُسکی شناخت کی گئی تھی؟ تھوڑی سی دیر بعد ہی، وہ خوشحال ہوگیا۔اور وہ امیر ترین بن گیا تھا۔وہ اُس مقام تک پہنچ گیا کہ اُسکے کھتے بھی

مال و دولت سے بھر کر پھٹنے لگے۔مگر پھر ہم اِسکی آخری شناخت کو، ازیت والے شعلوں کے اندر، دوزخ میں پاتے ہیں۔مت،مت ایسا اپنے ساتھ ہونے دیں۔مسیح کوقبول کریں۔

(142) آپ جونو جوان افراد ہو،آپ جونو جوان لڑکیاں ہو،آپ جونو جوان لڑکے ہو، زندگی کے کسی بھی موڑ پر،مہربانی سے مسیح کوقبول کریں۔میری آواز سنو،جیسا کہ-کہ میں آپکا بھائی ہوں ، جو آپ سے پیار کرتا ہے۔میں یہاں موجود ہوں کیونکہ میں آپ سے پیار کرتا ہوں ۔اور میں خدا سے پیار،اور میں آپ سے بھی پیار کرتا ہوں،اور اگر میں آپ سے پیار نہیں کرتا تو اِسکا مطلب ہے کہ میں خدا سے بھی پیار نہیں کرتا۔

(143) میرے پاس تو اِسکے برعکس بہت کچھ ہے کہ کہوں، اگر آپکے پاس کوئی بات ہےتو کریں، میرے بیٹے کے متعلق ہو جو وہاں ہے، یا میرے بچوں میں سے کسی ایک کے بارے میں ۔میں صرف ......میں،تو اِسکے بغیر بھی چلا جاوں گا۔کوئی بھی والدین ہوں وہ یہی کریں گے؛ لٰہذا خدا بھی اسی طرح کریگا۔سمجھے؟ اسلیئے اُسکے لوگوں سے محبت کریں۔ایک دوسرے سے پیار کریں۔

(144) آپ کہتے ہیں،''پھر آپ کیوں ڈانٹتے ہو؟'' اسلیئے کہ دُرست کرنا ہی اصل محبت ہے۔

(145) اگر آپکا بچہ باہر گلی میں بیٹھا ہوا ہے؛ اور آپ کہتے ہیں،''ٹھیک ہے، بیٹا وہاں بیٹھو۔اُسے ایسے نہیں کرنا چاہیے،مگر میں اُسکے معصوم جذبات کو ٹھیس نہیں پہنچانا چاہتا۔''لیکن آپ اس سے محبت نہیں کرتے ۔وہ وہاں ہلاک ہو جائے گا۔اگر آپ اُس سے محبت کرتے ،تو پھر آپ اُسے ایک تھپڑ مار کر بھی اندر لائیں گے۔آپ اُسے تابعداری پر مائل کریں گے۔

(146) اِسی طرح سے خدا بھی کرتا ہے۔دُرست کرنا ہی محبت ہے،اور یہی اصل پیار ہے۔

(147) جب ایک منادکھڑا ہو کر آپ عورتوں کو بال کٹوانے ، پتلون پہننے اور اسی طرح کی چیزوں کو اِستعمال کرنے دیتا ہے،اور پھر آپکی اصلاح بھی نہیں کرتا ،تو پھر یہ اصل پیار نہیں ہے؛ اسلیئے کہ وہ اسے باہر نکلنے کو نہیں کہے گا۔اور اسی طرح مردوں کو تین یا چار مرتبہ شادی کرنے دیتا ہے،اور اِسی قسم کے دوسرے کام کرنے دیتا ہے،اور وہ ایسی باتیں حاصل کرتا ہے،تو پھر وہاں حقیقی محبت نہیں ہے۔ تمہیں کلیسیاء میں شامل ہونے کا موقع دیتے ہیں ،اور تمہاری کمر پر تھپکی بھی دیتے ہیں،اور تمہیں کسی عقیدے کے ساتھ چلنے کیلیئے تیار کرتے ہیں ، پھر،''یہی سب کچھ ہے جو تمہیں کرنا ہے، پاک کلیسیاء میں شامل ہونا ہے،''تو پھر وہاں کوئی بھی پیار موجود نہیں ہے۔ بلکہ، یا، تو انسان مکمل طور پر خود کو کھو چکا

ہے، اسلیئے کہ وہ، سمجھ نہیں سکتا۔

(148) دُرست کرنا ہی اصل محبت ہے، جو آپکو واپس خدا کے کلام کی طرف لاتی ہے۔

(149) یسُوع پر نگاہ کریں، کس طرح، اُس نے کہا تھا؛ کیونکہ وہ اُن سے بہت پیار کرتا تھا، وہ اُنکی جگہ پر موا، جبکہ وہ لوگ اُسکے خون کیلیئے پکار رہے تھے۔

(150) اب عطا کر کہ عظیم روحِ پاک......میں ایک منٹ کیلیئے اِنتظار کرنا چاہتا ہوں۔ میں اُس وقت کا اِنتظار کر رہا ہوں کہ جب تک رُوح اُلقدس کا مسح مجھے نہ کہے، اِس سے پہلے کہ ہم دُعا شروع کریں۔ میں اِسکے بارے منادی کرتا رہا ہوں۔ آپکے تعاون کے لیئے، شکریہ۔

(151) اب، ہر کوئی یہاں، جہاں کہیں بھی، عمارت کے اندر ہو، ایک منٹ کیلیئے دُعا کریں، کہیں، ''خداوند یسُوع، میری مدد کر! میری مدد کر! مجھے اپنی پوشاک کو چھونے دے۔'' یسُوع نے کہا، آپ جانتے ہیں، جب اُس عورت نے اُس کی پوشاک کو چھوا، اُس نے اُسے، جسمانی طور پر محسوس نہیں کیا، مگر وہ پیچھے مُڑا تو جان گیا کہ وہ عورت کون تھی اور اُس نے کیا کیا تھا۔ اِس وقت بھی وہ وہی یسُوع ہے، ہم اپنی کمزوری کے باعث ایک سردار کاہن کو چھو سکتے ہیں۔

(152) کیا اب آپ میں سے، ہر ایک ایمان رکھتا ہے، جیسا کہ یہ سچائی ہے، اور خدا نے اس کا وعدہ کیا ہے، ایک دفعہ اور (اور وہ اِسے ظاہر بھی کرتا ہے) جیسے کہ ہم صدوم کے دنوں میں رہ رہے ہیں؟ اس عمارت کے اندر کتنے ہیں، جو اس بات پر ایمان رکھتے ہیں، صرف اپنے ہاتھ اٹھایئے۔

(153) جیسے، یہ صدوم کے دنوں میں تھا، ویسے ہی ہم زندگی گزار رہے ہیں۔ دُنیا کا سارا نظام، خراب ہو چکا ہے، سب کچھ، یہاں تک کہ کلیسیائی نظام بھی، سیاسی بن چکا ہے۔ کچھ بھی باقی نہیں رہا۔ سیاست بہت زیادہ خراب ہے۔ نظام میں، ہمارے چاروں طرف، آمر ہی کھڑے ہیں، اور یہ سب کچھ ہی تو خراب ہو چکا ہے۔ کلیسیاء بھی اسی طرز کی بن چکی ہے۔ خاندان بھی بالکل اسی طرز کے بن چکے ہیں۔ یہ بالکل وہی صدوم کی طرح کی، بدعنوانی ہے!

(154) پھر، یاد رکھیں، خدا اسے آپ کے سامنے لایا ہے، یاد رکھیں اُس نے کہا کہ وہ خود کو انسانی بدن میں ظاہر کرے گا، اور اسی طرح کریگا جو اُس نے صدوم کے لوگوں کے سامنے کیا، جب تک کہ وعدے کا فرزند منظرِ عام پر نہ آیا۔ اُس نے اُس شخص کو بھیجنے کا وعدہ کیا تھا جو اُس وعدہ کے فرزند کی راہ تیار کرئے، جس طرح کے اُس نے سب سے پہلے یہی کیا، کہ اُس نے متعارف کرایا؛ اور اُس نے کہا،

''جب ابنِ آدم ظاہر ہوتا ہے۔''

(155) میں تمہیں نہیں جانتا۔ ٹھیک ہے، مِس۔ تھامسن، جیسا کہ آپکو زنانہ تکلیف اور پیچیدگیاں ہیں، کیا آپ ایمان رکھتی ہیں کہ خدا آپ کو شفاء دیگا؟ کیا آپ اِس پر ایمان رکھ سکتی ہیں؟ کیا آپ ایسا کریں گی؟ مِس۔، مِس۔ تھامس۔ کیا آپ ایمان رکھتی ہیں کہ وہ آپ کو اچھا کر دے گا؟ تو پھر، اپنے ہاتھوں کو اُٹھایئے۔

(156) بالکل تمہارے پیچھے ایک خاتون بیٹھی ہوئی ہے۔ وہ دُعا کر رہی ہے۔ اُسے جوڑوں کا درد ہے۔

(157) ایک بالکل اُسکے آگے بیٹھی ہوئی ہے، اُسے معدے کی تکلیف ہے، اسی طرح وہ بھی دُعا کر رہی ہے۔ کیا آپ نے دیکھا نہیں ہے، کہ آپ معدے کی تکلیف کو چھوڑنے جا رہی ہیں۔ آپ یہاں کی نہیں ہیں۔ آپ مِس سپی سے آئی ہیں۔ آپ مسٹر۔ اور مسز۔ کریمر ہیں۔ اگر آپ اپنے سارے دل سے اِیمان رکھتے ہو، تو یسوع مسیح تمہیں شفا بخشے گا۔ اگر تم اِیمان رکھو تو۔ کیا آپ ایمان رکھتے ہیں؟ تو پھر تمہیں شفاء مل سکتی ہے۔ ٹھیک ہے۔ اپنے ہاتھوں کو بلند کریں تا کہ لوگ دیکھیں کہ یہ آپ ہی ہیں۔

(158) میں اِن لوگوں کو نہیں جانتا۔ میں نے اُنھیں کبھی بھی، اپنی زندگی میں نہیں دیکھا ہے۔ دوستو، آپکو یقین کر لینا چاہیے۔ وہ خود کی شناخت کرا رہا ہے۔ کیا آپ اُسکا، اپنے سارے دل کیساتھ یقین رکھتے ہیں؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔'' - ایڈیٹر۔]

(159) جناب، کیوں آپ نے اپنا سر ہلا کر، مجھے اِس طرح دیکھا؟ جی ہاں، جناب۔ کیونکہ تم یہ قبول کر چکے ہو، میں آپ سے ایک منٹ کے لیے بات کرنے جا رہا ہوں۔ آپ ایک قسم کے عمر رسیدہ شریف آدمی ہیں جو یہاں بیٹھ کر، مجھے دیکھ رہے ہیں۔ اُس نے مجھے، خلوص دل سے دیکھا۔ اُس نے اِسکا یقین کر لیا۔ آپ کسی ایسے شخص کے لیے دُعا کر رہے ہیں جسے صدمے سے چوٹ لگی تھی۔ مگر۔ مگر آپکا خاص مقصد جسکے لیے آپ دُعا کر رہے، جو کہ آپکی ضرورت ہے، یعنی رُوح اُلقدس کے بپتسمہ کو تلاش کر رہے ہیں۔ یہ دُرست ہے۔ جی ہاں۔ یہ ٹھیک ہے۔ اگر آپ اِسکا یقین کرتے ہیں! اے خاتون، آپ ملازمت تلاش کر رہی ہیں۔ اِسکے علاوہ، آپ جانتی ہیں کہ میں خدا کا نبی، یا اُسکا خادم ہوں، آپ کا دو مرتبہ آپریشن ہو چکا ہے۔ جسکی وجہ سے آپ کمزور ہیں۔ تمام قسم کی صورتِ حال، کے

ساتھ روحانی پریشانی بھی ہے۔ میں آپکو یہ بتانا چاہتا ہوں کہ یہ سب طے شدہ ہے۔ آپکا ایمان ہی آپکو ٹھیک کر سکتا ہے۔

(160)[ٹیپ پر خالی جگہ ہے-ایڈیٹر۔] ......ایک عورت بالکل آپکے آگے وہاں بیٹھی ہوئی ہے۔ وہ دُعا کر رہی ہے۔ یہاں دیکھیں۔ خدا نے آپ کی آواز سُن لی ہے، اور آپ نے اُسے چھولیا ہے۔ آپ اُسے نہیں جانتی، مگر وہ آپکو جانتا ہے۔ میں آپ کو بتاونگا کہ آپ کس کے متعلق بات کر رہی تھیں۔ کیا آپ سارے دل سے اِس بات پر ایمان رکھتی ہیں؟ آپ کو مثانے کی تکلیف ہے، جسکے لیے آپ دُعا کر رہی ہیں۔ کیا آپ ایمان رکھتی ہیں کہ خدا آپکو شفا دیکر ٹھیک کر دیگا؟ تو پھر آپ مسز۔ سمتھ ہیں۔ یہ دُرست بات ہے۔ تو پھر اپنے ہاتھ کو اُٹھائیے۔

(161) دیکھیں، کہ وہ خود کی پہچان کروا رہا ہے۔ یہ کیا ہے؟ یہ ابرہام کی نسل ہے، وہ ایمان جو ابرہام کے پاس تھا، خداوند یسُوع مسیح ہمارے درمیان، اپنے کلام کو، نشانوں اور عظیم کاموں کے ذریعہ سے ثابت کر رہا ہے۔

(162) کتنے، کتنے کارڈوں کیلئے دُعا ہونی ہے، اپنا اپنا کارڈ لے کر، اپنے ہاتھوں کو اُٹھائیں؟ اوہ، ہمارے لیے یہی بہتر ہے کہ دُعائیہ قطار شروع کریں۔

(163) آپ دیکھیں، کیا آپ سمجھ گئے ہیں یا نہیں سمجھے؟ اب وہ رُوح نہ کہ صرف ......شفاء دیتی ہے۔ بلکہ اپنی موجودگی کی بھی پہچان کراتی ہے۔ آپکے خادموں کے پاس بھی بالکل یہی اِختیار ہے کہ وہ بھی بیماروں کے لیے دُعا کریں۔ مگر وہ ایسا نہیں کرتے؛ نہیں، وہ یقیناً ایسا نہیں کرتے۔ مگر-مگر اُنکے پاس بھی بالکل یہی اختیار ہے، ''ایمان لانے والے کے درمیان یہ معجزے ہونگے۔''

(164) اب میں اپنے خادم دوستوں سے چاہتا ہوں کہ یہاں جو ہیں۔ [بھائی برنہم کسی سے پوچھتے ہیں، ''کیا یہ ٹھیک بات ہے کہ حاضرین میں سے، خادمین کو بلوایا جائے؟''-ایڈیٹر۔]

(165) یہاں کتنے خادم ہیں جو کہ اپنے سارے دل سے اِس بات پر اِیمان رکھتے ہیں، اور کتنے خادم یہاں موجود ہیں جو ایمان رکھتے ہیں؟ اوہ، شکریہ۔ اگر آپ لوگ کھڑے ہو جائیں تو مجھے زیادہ حیرانگی ہوگی؟ یہاں پر آجائیے، میرے ساتھ ایک منٹ کیلئے کھڑے ہو جائیں، بالکل یہاں نیچے، اور بیماروں کے لیے دُعا کریں۔ بالکل یہاں نیچے آئیں۔ دھیان دیں کیا ہوتا ہے، اب آپ دھیان دیں کہ شفاء نازل ہو رہی ہے۔

(166) میں چاہتا ہوں کہ آپ آئیں، اور ایک-ایک دوہری قطار بالکل یہاں بنائیں۔ میں وہاں نیچے، بیماروں کے لیے دُعا کرنے کو کچھ لمحوں میں آ رہا ہوں۔ میں اُن ایماندار خادموں کو چاہتا ہوں جو بذاتِ خود کی پہچان ایمانداروں کی حیثیت سے کرانا چاہتے ہیں۔ حالانکہ، آپ ایمان کیساتھ، یہاں آتے ہیں، اسلیئے کہ آپ بڑی ہی مقدس، اور پاکیزگی کی زندگی بسر کر رہے ہیں۔ لیکن یاد رکھیں، دیکھیں یہاں آپ، مسیح کی خوشخبری کی نمائندگی کرتے ہوئے باہر آ رہے ہیں!

(167) بھائی بلیر، مجھے معلوم ہے، کہ آپ یا بھائی پیٹ یہاں موجود ہیں۔ کیا آپ اُس طریقے سے جس طرح آپ عموماً قطار بناتے ہیں، اب کیا آپ دوہری قطار بنائیں گے، اگر آپکی مرضی ہے تو پھر آپ اور بھائی پیٹ دونوں ہی یہ کام کریں۔

(168) ایماندار خادم جو اِس بات کا یقین کرنے جا رہے ہیں! اب، دیکھیں، اگر خدا اِسی طرح سے اپنے کلام کے وسیلہ سے، یا کلام کے ساتھ خود کی پہچان کروا سکتا ہے، تو کتنے جانتے ہیں کہ بائبل مقدس میں، یسُوع نے یہ فرمایا ہے، ''جو ایمان لاتے ہیں یہ معجزے اُن کے درمیان ہونگے۔'' اگر آپ اپنے ہاتھ بیماروں پر رکھتے ہیں، تو وہ شفاء پائیں گے''؟ خادمو، آپ لوگ یہاں ایمانداروں کی حیثیت سے خود کی پہچان کروانے آئے ہیں۔ کیا آپ نہیں آئے؟ آپ اِیماندار ہیں (کیا آپ ایماندار نہیں ہیں؟)، کیا آپ یہاں کھڑے نہیں ہونگے۔ اب یسُوع نے کیا فرمایا؟ ''ایمان لانے والوں کے درمیان یہ معجزے ہونگے۔'' میں بھی آپکے ساتھ ایک ایماندار کی طرح کھڑا ہوں۔

(169) میں نیچے آ رہا ہوں۔ یہ ہمارے لوگ ہیں، اور ہم ان گلوں کے اُوپر چرواہے ہیں۔ میں نیچے آ رہا ہوں کہ اپنا جال آپ کیساتھ مل کر ڈالوں، اور اپنے ہاتھ آپکے ہاتھوں کیساتھ رکھوں۔ جب یہ لوگ اِس طرف سے آتے ہیں، اور اگر آپ نے کوئی چیز اپنے ذہن میں نظریاتی شک جیسی رکھ چھوڑی ہے، تو اسے بالکل ابھی سے نکال دیں؛ تاکہ جب یہ لوگ اِس طرف سے آئیں، تو اُن میں سے ہر کوئی جو اُدھر سے آئے، اور ہم اُن پر ہاتھ رکھیں گے، تو پھر وہ شفاء پائینگے۔ کیا اب ہر کوئی آپ میں سے، سارے دل کے ساتھ ایمان رکھے گا؟ [خادم کہتے ہیں، ''آمین۔''-ایڈیٹر۔]

(170) کتنے یہاں پر ہیں جو دوسروں کے لیے دُعا کرنے والے ہیں جوں ہی وہ اِس میں سے گزرتے ہیں، اپنے ہاتھوں کو اُٹھائیں، ''میں بھی دُعا کر رہا ہونگا۔''

(171) یاد رکھیں، شاید آپکے والد ہوں، آپکی والدہ ہوں، آپکی بیٹی ہو یا بیٹا، آپکی بہن یا آپکا

بھائی بھی ہوسکتا ہے۔اگر یہ آپ کے عزیز نہیں ہیں،تو یہ کسی اور کا تو ہے، جو اِس قطار میں سے گزر کر آ رہے ہیں۔اور کیا ہوتا اگر یہ آپ کے عزیزوں میں سے کوئی ہوتا،اور وہ کینسر سے مر رہا ہوتا، یا کسی خوفناک بیماری سے مر رہا ہوتا، کیا آپ انسان کیساتھ بہت زیادہ مخلص ہونا نہیں چاہتے؟ یقیناً، ہم مخلص ہونا چاہیں گے۔

(172) اب، مجھے یقین ہے، جیسے کہ آپ......اب یہ اس قطار میں یہاں، درمیانی راستے میں، وہاں دعائیہ کارڑ کے ساتھ، اس حصے میں کھڑے ہو جائیں۔اب وہ تمام جو دائیں طرف ہیں، وہ بالکل اس کے سامنے کھڑے ہو جائیں۔اب، وہ راستہ، جو بائیں طرف ہے؛ وہ سارا کا سارا ہمیں بند ملتا ہے، آپ دیکھیں، اور آپ نہیں جانتے، کہ کیسے ہم نکل سکتے ہیں اور ہم کیا کر رہے ہیں۔ٹھیک ہے، وہ سب جو ابھی اس حصہ میں موجود ہیں، یہیں پر کھڑے ہو جائیں۔اب، وہ سب جو دائیں جانب والے حصہ میں موجود ہیں، اس طرف آ جائیں، کیونکہ آپ نیچے اُترنے والے ہیں، اکٹھے ہو جائیں۔

(173) بھائی بورڈرز، کیسے آپ، اور دوسرے تمام لوگ جائینگے؟ دائیں جانب کے دروازے سے، اکٹھے ہو کر عمارت کے اندر پھر داخل ہوں گے۔

(174) اس طرح، اس طرف والے لوگوں کو، چند ہی منٹوں میں بلایا جائے گا، اور وہ کھڑے ہو جائیں گے۔اور اب دیکھتے ہیں کہ کیسا ہے......ٹھیک ہے، وہ جو اس حصہ میں ہیں، یہاں اس طرف مُڑ جائیں۔اپنے دُعائیہ کارڈ کو پکڑے رہیں، اور گزر کر اس طرف آ جائیں۔اور آپ جو بالکونی میں ہیں، نیچے اُتر کر قطار کے آخر میں اُن لوگوں سے جا ملیں۔اب یہ لوگ جو بائیں جانب والے حصے میں ہیں، وہ اُس بائیں جانب چلے جائیں۔اور پھر، آپ دیکھیں، اور آپ اپنی قطار بنا کر واپس اُسی راستہ پر چلے جائیں؛ واپس اُسی، راستہ پر مُڑیں۔سمجھے؟ اور آپ قطار کے چوگرد چلیں گے، تو پھر ہماری ترتیب بالکل بھی خراب نہ ہوگی۔

(175) اور پھر آپ جو اُوپر بالکونی میں ہیں، گرجے کے درمیانی راستہ میں سے اُن پر نگاہ کر کے بالکل اپنی جگہ کا تعین کر لیں، اور جیسے ہی وہ لوگ آتے ہیں تو نیچے اُتر کر اُن میں شامل ہو جائیں۔

(176) اب، ہر کوئی، واپس چلنا شروع کر دے، بالکل واپس پیچھے چلیں جب تک آپ چاروں طرف سے آنے والے لوگوں کی اس قطار سے مل نہ جائیں۔چاروں طرف سے، اس میں آئیں، چاروں طرف سے چلنا شروع کریں اور اس قطار میں بالکل یہاں آ جائیں۔

(177) اوہ، اب کیا ہوا! کیا ہوا! وقت تو اب پورا ہونے والا ہے اسلیئے کچھ تو اب ضرور واقع ہونا چاہیے۔ٹھیک ہے۔

(178) اب ، یہ دُرست ہے، اُس راستہ سے گھوم کر واپس جائیں ،اور بالکل اسی طرح ، لائن میں لگ جائیں۔اس درمیانی راستہ سے گھوم کر جائیں۔اب یہی طریقہ ہے۔

(179) اور اب جبکہ آپ میں ہر کوئی ، اپنے پاوں پر کھڑا ہے،تو ہم دُعا کرنے جارہے ہیں۔اور یہ لوگ بھی میرے ساتھ دُعا کرنے جارہے ہیں، تاکہ آپ لوگ شفاء پائیں۔ اب صرف ایمان رکھیں۔اور شک نہ کریں......

(180) گھوم کر سیدھے آئیں ، اسی راستہ پر واپس جائیں ،گھوم کر سیدھے آئیں واپس اسی قطار میں لگ جائیں۔گھوم کر سیدھے آئیں ،اور ایک بڑی قطار بنائیں۔اسی رستہ سے گھوم کر سیدھے آئیں،اور ایک ہی قطار بنائیں۔ یہ بات ٹھیک ہے۔

(181) اب ہر کوئی دُعا میں رہے۔اور سچ مچ اپنے ایمان میں قائم رہے۔اور بالکل بھی لوگوں پر توجہ نہ دیں۔یاد رکھیں ، ہم -ہم یسُوع کی حضوری میں اُس کے کلام پر غور کریں، جو کام اُس نے ہمارے درمیان کیا ہے ڈھانپ لیے گئے ہیں،اس لیے یہ ہم پر منحصر ہے کہ خداوند کو عزت دیں۔

(182) یہ اچھی بات ہے۔اب یہ بالکل ٹھیک ہوگا۔میرے خیال میں وہ قطار جو اندر داخل ہورہی ہے وہ بہت اچھی لگ رہی ہے۔

(183) اب جبکہ ہم سب کھڑے ہوئے ہیں،اب میں ہر ایک سے، جو اس عمارت میں موجود ہے، چاہونگا کہ اپنے سروں کو جھکائیں۔

(184) خداوند یسُوع ، یہ سب جلد ہونے کو ہے۔فیصلہ ابھی ہی ہو جائے گا۔کیا ہم ایمان رکھتے ہیں کہ خداوند یہاں موجود ہے؟ کیا ہم خداوند سے محبت کرتے ہیں؟ کیا ہم میں ایمان ہے، کہ ہم خداوند سے، کیا مانگنے جارہے ہیں؟ یہ سب لوگ قطار میں کھڑے ہو کر خود کی پہچان کروا رہے ہیں۔ اے خداوند،عطا کر کہ یہ لوگ بے فائدہ نہ جائیں۔خداوند، ایسا ہو کہ، جب وہ یہاں سے گزریں،تو ہر کوئی شخص اس طرح سے گزرے جس طرح وہ مسیح میں سے ہو کر گزر رہا ہو،اس لیے کہ ہم جانتے ہیں کہ تو یہاں موجود ہے۔اور ہم دُعا کرتے ہیں کہ وہ اپنی شفا حاصل کرلیں گے۔اور مجھے یقین ہے کہ آنے والے ہفتوں میں،ان لوگوں نے اپنے خادموں کے پاس جانا ہوگا، وہ خواتین جن کو زنانہ

پریشانی ہے، یا معدے کی تکلیف ہے، اور وہ آدمی جن کے غدود بڑھے ہوئے ہیں، اور ہر قسم کی بیماریاں، ٹھیک ہو جائیں گی، صرف یہی کہیں، ''آپ جانتے ہیں، کہ وہ بیماری مجھے چھوڑ چکی ہے،'' کیونکہ ہم تیری حضوری میں ہیں۔ عطا کر کہ جب وہ اس میں سے گزریں اور- اور اس بات کو جان لیں کہ تو ان کی خاطر مرا تھا۔ کیونکہ یہ ابرہام کی نسل سے ہیں، اور جن کی خاطر تو نے فتح پائی ہے۔ عطا کر کہ جب وہ آئیں اور جو کچھ تو نے اُنھیں دینے کے لیے رکھا ہے وہ اسے حاصل کر لیں۔

(185) اور، شیطان، تو جو اِس ہفتہ میں بہت ہی نمایاں رہا ہے، اب اِس وقت تو جان لے کہ تو ایک شکست خوردہ مخلوق ہے۔ یسُوع مسیح نے تجھے کلوری پر شکست دی تھی۔ ہماری نجات کے لیے، وہ تیسرے دن جی اُٹھا تھا، اور وہ اب ہمارے درمیان کھڑا ہے۔ اور اِیمان ہی کے وسیلہ سے ہم اُسے دیکھتے ہیں، اور جو کچھ تو نے کیا ہے کچھ بھی ہو خدا سے پوشیدہ نہیں ہے۔ اِن لوگوں کو، یسُوع مسیح کے نام میں چھوڑ دے۔

(186) ٹھیک ہے، قطار بنائیں۔ [بھائی برنہم اور خادم حضرات بیماروں پر ہاتھ رکھ کر ہر ایک کے لیے دُعائیہ قطار میں دُعا کرتے ہیں۔ ٹیپ پر خالی جگہ ہے- ایڈیٹر۔]

(187) ہم نے وہی کیا ہے جس طرح مالک نے ہمیں کرنے کا حکم دیا۔ آپ میں سے کتنے ہیں جو اِس قطار میں سے گزر کر، اِیمان رکھتے ہیں کہ ہم شفاء پانے جا رہے ہیں، وہ اپنے ہاتھ کھڑے کریں۔ میں بھی خود کو آپ کے ساتھ شامل کرتا ہوں۔

(188) خادموں کے گروہ کی حیثیت سے؛ آخر میں، ہم کیا کر رہے تھے؛ جبکہ اُن میں سے بہت سارے بیمار تھے، مجھے یہ معلوم تھا، مگر وہ اپنی کوششوں سے اپنی جماعت کو اندر لانے کی کوشش کر رہے تھے، آیا وہ اندر داخل ہوئے یا نہیں۔ یہی اصل چرواہے ہیں۔ اور رُوح اُلقدس نے مجھ سے کہا کہ ''اُنھیں موقع دیں کہ وہ ایک دوسرے کے ساتھ یکدل ہو جائیں۔'' ہم اپنے دلوں کو اور جالوں کو پھولدار بیل کی طرح، ایک ساتھ اپنی دُعاؤں سے، اکٹھا کر کے سجا لیں۔

(189) یسُوع، انکو بھی، اچھا کرتا ہے۔ اور اُنکو خداوند کے کلام میں، مضبوط چرواہے بناتا ہے۔

(190) میرے بھائیو، خدا تمہیں توفیق دے، اور خدا آپکے دل کی ساری تمناوں کو پورا کرے۔ اور آپ عمر بھر، خدا کی قدرت کیساتھ جو آپکی زندگیوں میں ہے، اِس بہترین لوگوں کے گروہ میں اُسکی خدمت کرو۔ عطا کر کہ یسُوع مسیح، جو ہمارے ساتھ رہا ہے، اور ہمیشہ ہمارے ساتھ ہے، وہ پہلے کی

نسبت ہمارے سامنے زیادہ ممتاز ہو۔

(191) آپ لوگوں میں سے، کچھ جو اپائج تھے، ہوسکتا ہے کہ آپ نے ایک لمحہ کیلئے کوئی فرق محسوس نہ کیا ہو، شاید آپ نے کچھ بھی فرق نہیں دیکھا۔ مگر دیکھیں، ابرہام نے کیا کیا تھا۔ آپ بھی اُس سے کوئی فرق نہ بنیں؛ یہ ایسا نہیں ہے جو آپ ابھی دیکھ رہے ہیں۔ آپ اپنی بیماری کی علامت پر نگاہ نہ کریں۔ بلکہ اُس بات پر نگاہ کریں جو اُس نے کہا تھا۔ اگر آپ کہتے ہیں، ''مجھے ابھی تک درد ہے،'' مگر اِس بات کا اِس سے کوئی بھی تعلق نہیں ہے۔ آپ نے وہی کیا ہے جو خدا نے کرنے کو کہا تھا۔ سمجھے، اُس پر نگاہ نہ کریں۔ اُسے دیکھیں جو اُس نے فرمایا۔ خدا نے ایسا ہی کہا تھا! میں اِس پر اِیمان رکھتا ہوں۔ کیا آپ ایمان نہیں رکھتے؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔'' -ایڈیٹر۔] میں اپنے سارے دل کے ساتھ، اُس پر اِیمان رکھتا ہوں۔

(192) خداوند خدا آپ کو برکت دے پھر دوبارہ ملاقات ہوگی۔ میری دُعائیں آپ کیلئے ہیں؛ رات بہت زیادہ نہیں ہوئی، اور بارش بھی بہت زیادہ تیز نہیں برس رہی۔ مجھے آپ کے لیے دُعا کرنی ہے۔ آپ میرے لیے دُعا کریں۔ اُس وقت تک کہ پھر ہم دوبارہ ملیں، خدا آپکو برکت دے۔ اب پاسبان بھائی، عبادت اپنے ہاتھ میں لے لے۔

آزمائش کے بعد دشمن کے پھاٹک کا مالک ہونا

(Possessing The Gate Of The Enemy After Trial)

URD64-0322

یہ پیغام برادر ولیم میریئن برینہم کی جانب سے، بنیادی طور پر انگلش میں اتوار کی سہ پہر، 22 مارچ، 1964، ڈنہم سپرنگیز ہائی اسکول اِن ڈنہم سپرنگیز، لوزیانہ، یو۔ ایس۔ اے۔ میں دیا گیا، جو کہ ٹیپ ریکارڈنگ سے لیا گیا اور بلا اختصار انگلش میں چھاپا گیا تھا۔ یہ اُردو ترجمہ وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے شائع اور تقسیم کیا گیا۔

URDU

©2013 VGR, ALL RIGHTS RESERVED

وائس آف گاڈ ریکارڈنگز، پاکستان آفس

E/227 ڈیفنس ویو، فیز II، کراچی 75500، پاکستان

فون: 0092-21-35891078

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org

حقِ اشاعت کی اطلاع

تمام جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ یہ کتاب ذاتی استعمال کیلئے گھر میں پرنٹر کے ذریعے چھاپی جاسکتی ہے، اور بلا قیمت تقسیم کی جاسکتی ہے، جوکہ یسُوع مسیح کی خوشخبری پھیلانے کا ایک وسیلہ ہے۔ اِس کتاب کو نہ ہی بیچا جاسکتا ہے، نہ ہی بڑے پیمانے پر دوبارہ چھاپا جاسکتا ہے، نہ ہی کسی ویب سائٹ پر لگایا جاسکتا ہے، اور نہ ہی اِسے کسی تلافی کے نظام میں ڈالا جاسکتا ہے، نہ ہی دوسری زبانوں میں اِس کا ترجمہ کیا جاسکتا ہے، اور نہ ہی بغیر وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے واضح تحریری اجازت نامہ کے علاوہ کسی فنڈ وغیرہ کا اصرار کیا جاسکتا ہے۔

برائے مہربانی، مزید معلومات کیلئے یا دیگر دستیاب مواد کیلئے رابطہ کریں:

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org